بسمہ سبحانہ

دعاءِ عرفہ

امام حسین علیہ السلام

ترجمہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ

پیشکش

مہدی ٹورس اینڈ ٹراولس

برائے ترحیم

محترم مولوی شیخ محمد رضا طاب ثراہ

محترمہ آمنہ خاتون مرحومہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّكَ الْحُجَّةِ
ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ
وَعَلٰی آبَائِهٖ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ
فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ وَلِیًّا وَحَافِظًا وَ
قَائِدًا وَ نَاصِرًا وَ دَلِیْلاً وَ
عَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَكَ
طَوْعًا وَ تُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلاً.

امام حسین علیہ السلام میدان عرفات میں

۹/ذی الحجہ کی تاریخ تھی۔مکہ معظمہ کے قریب عرفات کا میدان تھا اور حجاج بیت اللہ بارگاہ احدیت میں مصروف حمدوثنا ومناجات و دعا تھے کہ ایک مرتبہ راوی کی نگاہ دامن کوہ کے اس حصہ پر پڑی جہاں سرکار سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے اصحاب وانصار اور اہل خاندان کے ساتھ مصروف دعا ومناجات تھے۔عالم یہ تھا کہ دست دعا بلند، رخ طرف آسمان اور زبان مبارک پر کلمات حمد ومناجات، چشم مبارک سے آنسو جاری تھے اور لہجہ میں ایسا گداز وانداز تھا جیسے کوئی فقیر بےنوا کسی سلطان السلاطین کی بارگاہ میں عرض مدعا کر رہا ہو۔امت اسلامیہ کے لئے یہ دعا بہترین سرمایہ نجات ومناجات ہے اور اس سے حمدوثنا اور عرض مدعا کے وہ اصول وانداز سامنے آتے ہیں جن کا عام انسان سے دنیا میں تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

رب کریم صاحبان ایمان کو توفیق دے کہ وہ روز عرفہ میدان عرفات میں حاضر ہو کر یا کم سے کم اپنے مقام پر مصلائے عبادت پر بیٹھ کر اس دعائے مبارک کی تلاوت کریں اور اس کے مضامین پر توجہ

دیگر اپنے اعمال و کردار کی اصلاح کریں۔

وما توفیقی الا باللہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَيۡسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ وَ لَا لِعَطَآئِهٖ

ساری تعریف اس خدا کے لئے ہے جو بے طلب عطا کرنے والا اور بے

مَانِعٌ وَلَا كَصُنۡعِهٖ صُنۡعُ صَانِعٍ وَهُوَ الۡجَوَادُ الۡوَاسِعُ

پایاں کرم کا مالک ہے۔ نہ کوئی اس کے فیصلے کو ٹوک سکتا ہے، نہ کوئی اس

فَطَرَ اَجۡنَاسَ الۡبَدَائِعِ وَ اَتۡقَنَ بِحِكۡمَتِهِ الصَّنَائِعَ

کی عطا کو روک سکتا ہے اور نہ کوئی اس کی جیسی کوئی شے ایجاد کر سکتا

لَا تَخۡفٰی عَلَيۡهِ الطَّلَائِعُ وَ لَا تَضِيۡعُ عِنۡدَهُ الۡوَدَآئِعُ

ہے۔ اس نے بے مثال چیزیں ایجاد کی ہیں اور اپنی حکمت کاملہ سے

جَازِیۡ كُلِّ صَانِعٍ وَّ رَآئِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَّ ارۡحَمُ كُلِّ

ہر صنعت کو محکم بنایا ہے۔ زمانہ کی ایجادات اس کی نظر سے پوشیدہ نہیں ہیں

ضَارِعٍ وَّ مُنۡزِلُ الۡمَنَافِعِ وَ الۡكِتَابِ الۡجَامِعِ بِالنُّوۡرِ

اور امانتیں اس کی بارگاہ میں ضائع نہیں ہوتیں۔ ہر عمل کرنے والے کو جزا

السَّاطِعِ وَ هُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَّ لِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَّ

دینے والا، ہر قناعت کرنے والے کو صلہ عطا کرنے والا اور ہر فریاد کرنے

لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَّ لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَ

والے پر رحم کھانے والا ہے۔ منافع کا نازل کرنے والا اور روشن و

لَا شَيْءَ يَعْدِلُهٗ وَ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ

تابناک نور کے ساتھ کتاب جامع کا اتارنے والا ہے۔ ہر ایک کی دعا

الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سننے والا، ہر ایک کے رنج کا دفع کرنے والا، درجات کا بلند کرنے والا اور

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ اَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ

جباروں کا قلع قمع کرنے والا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں، اس کا

مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّيْ وَ اَنَّ اِلَيْكَ مَرَدِّيْ اِبْتَدَاتَنِيْ

کوئی ہمسر نہیں۔ وہ بے مثال، ہر ایک کی سننے والا، ہر چیز کا دیکھنے والا

بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا وَّ

اور ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ خدایا میں تیری طرف متوجہ ہوں اور

خَلَقْتَنِیْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْکَنْتَنِیْ الْاَصْلَابَ

تیری ربوبیت کی گواہی دیتا ہوں۔ مجھے اقرار ہے کہ تو میرا پروردگار

اٰمِنًا لِّرَیْبِ الْمَنُوْنِ وَ اخْتِلَافِ الدُّھُوْرِ وَ

ہے۔ تیری بارگاہ میں مجھے پلٹ کر آنا ہے۔ تو نے مجھ پر اس وقت

السِّنِیْنَ فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِّنْ صُلْبٍ اِلٰی رَحِمٍ فِیْ

انعامات شروع کئے ہیں جب میں کوئی قابل ذکر شے نہ تھا۔ مجھے خاک

تَقَادُمٍ مِّنَ الْاَیَّامِ الْمَاضِیَۃِ وَ الْقُرُوْنِ الْخَالِیَۃِ لَمْ

سے پیدا کیا، مختلف صُلبوں سے گزارا، زمانے کے حوادث، دھر کے

تُخْرِجْنِیْ لِرَاْفَتِکَ بِیْ وَ لُطْفِکَ لِیْ وَ اِحْسَانِکَ اِلَیَّ فِیْ

اختلاف، سن و سال کے تغیرات و انقلابات سے محفوظ رکھا۔ میرا سفر ایک

دَوْلَۃِ اَئِمَّۃِ الْکُفْرِ الَّذِیْنَ نَقَضُوْا عَھْدَکَ وَ کَذَّبُوْا

مدت تک اصلاب سے ارحام کی طرف جاری رہا اور آخر میں یہ تیرا کرم ہوا

رُسُلَکَ لٰکِنَّکَ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ

کہ تو نے اس دنیا میں بھیج دیا لیکن اپنے کمالِ رحم و کرم اور تمام لطف و

الْهُدٰى الَّذِىْ لَهٗ يَسَّرْتَنِىْ وَ فِيْهِ اَنْشَأْتَنِىْ وَ مِنْ

احسان کی بنا پر ان سربراہانِ کفر کی حکومت میں نہیں بھیجا جنہوں نے

قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِىْ بِجَمِيْلِ صُنْعِكَ وَ سَوَابِغِ

تیرے عہد کو توڑا اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلایا بلکہ اس ماحول میں بھیجا

نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِىْ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى وَ اَسْكَنْتَنِىْ

جہاں آسان ہدایت کے انتظامات تھے اور پھر اس میں میری نشو ونما کا

فِىْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَّ دَمٍ وَّ جِلْدٍ لَمْ

انتظام کیا۔اس خلقت وتربیت سے پہلے بھی تیرا بہترین برتاؤ اور کامل

تُشْهِدْنِىْ خَلْقِىْ وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَىَّ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِىْ ثُمَّ

ترین انعام یہ تھا کہ تو نے ایک قطرۂ نجس سے بنایا اور عجیب تر بنایا۔گوشت،

اَخْرَجْتَنِىْ لِلَّذِىْ سَبَقَ لِىْ مِنَ الْهُدٰى اِلَى الدُّنْيَا

خون اور کھال کے درمیان تین تین پردوں میں رکھا اور خود مجھے بھی

تَآمًّا سَوِيًّا وَّ حَفِظْتَنِىْ فِى الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا وَّ

میری خلقت سے آگاہ نہ کیا میرے معاملات کو اپنے ہاتھوں میں رکھا اور

رَزَقْتَنِیْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَّرِیًّا وَّ عَطَفْتَ عَلَیَّ
مجھے میرے حال پر نہیں چھوڑ دیا۔اب جو تو نے دنیا میں بھیجا تو ہدایت و
قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ وَ کَفَّلْتَنِیْ الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَ
رہنمائی کے سارے انتظامات کے ساتھ مکمل، برابر اور کامل الخلقت پیدا
کَلَأْتَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَآنِّ وَ سَلَّمْتَنِیْ مِنَ الزِّیَادَةِ وَ
کیا۔میں گھوارہ میں بچّہ رہا تو تو نے حفاظت کا انتظامات کیا۔غذا کے لئے
النُّقْصَانِ فَتَعَالَیْتَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی اِذَا
تازہ دودھ فراہم کیا۔پالنے والی عورتوں کو مہربان بنادیا۔رحم دل ماؤں کو
اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْکَلَامِ اَتْمَمْتَ عَلَیَّ سَوَابِغَ
کفیل اور نگراں بنادیا۔جنّات کے آسیب سے محفوظ رکھا، زیادتی اور کمی
الْاِنْعَامِ وَ رَبَّیْتَنِیْ زَایِدًا فِیْ کُلِّ عَامٍ حَتّٰی اِذَا
سے بچائے رکھا۔بے شک اے خدائے رحیم و کریم، تیری ہستی بہت بلند و
اکْتَمَلَتْ فِطْرَتِیْ وَ اعْتَدَلَتْ مِرَّتِیْ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ
برتر ہے۔اس کے بعد جب میں بولنے کے لائق ہوا تو تو نے اور مکمل

حُجَّتَكَ بِاَنْ اَلْهَمْتَنِیْ مَعْرِفَتَكَ وَ رَوَّعْتَنِیْ بِعَجَآئِبِ
نعمتیں دیں اور تربیت کے ذریعہ ہر سال مجھے آگے بڑھایا یہاں تک کہ
حِكْمَتِكَ وَ اَیْقَظْتَنِیْ لِمَا ذَرَأْتَ فِیْ سَمَآئِكَ وَ
جب میری فطرت کامل ہوگئی اور میرے قویٰ مضبوط ہو گئے تو تو نے مجھ پر
اَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ وَ نَبَّهْتَنِیْ لِشُكْرِكَ وَ
اپنی حجت کو لازم قرار دیدیا۔ مجھے معرفت کا الہام کیا، اپنی حکمت کے
ذِكْرِكَ وَ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ طَاعَتَكَ وَ عِبَادَتَكَ وَ
عجائبات سے مدہوش بنایا اور زمین و آسمان کی عجیب ترین مخلوقات کے
فَهَّمْتَنِیْ مَا جَآئَتْ بِهٖ رُسُلُكَ وَ یَسَّرْتَ لِیْ تَقَبُّلَ
سمجھنے کے لئے مجھے بیدار مغز بنایا اور پھر اپنی یاد، اپنے شکریہ اور اپنی
مَرْضَاتِكَ وَ مَنَنْتَ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَ
اطاعت کے لئے ہوشیار کردیا اور اتنی صلاحیت دی کہ رسولؐ کے پیغام کو سمجھ
لُطْفِكَ ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِیْ مِنْ خَیْرِ الثَّرٰی لَمْ تَرْضَ
سکوں۔ اتنی آسانی فراہم کی کہ تیری مرضی کی باتوں کو قبول کرسکوں اور پھر

لِیْ یَا اِلٰھِیْ نِعْمَۃً دُوْنَ اُخْرٰی وَ رَزَقْتَنِیْ مِنْ اَنْوَاعِ
ان سب مواقع پر اپنی مدد، اپنے لطف و کرم و احسان سے محروم نہیں

الْمَعَاشِ وَصُنُوْفِ الرِّیَاشِ بِمَنِّکَ الْعَظِیْمِ
رکھا۔ مجھے بہترین مٹی سے پیدا کیا اور پھر اس ایک نعمت پر اکتفا نہیں کی

الْاَعْظَمِ عَلَیَّ وَ اِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ اِلَیَّ حَتّٰی اِذَا
بلکہ طرح طرح کی غذائیں دیں۔ قسم قسم کے لباس دیئے۔ تیرا احسان

اَتْمَمْتَ عَلَیَّ جَمِیْعَ النِّعَمِ وَ صَرَفْتَ عَنِّیْ کُلَّ
میرے اوپر عظیم اور تیرا لطف قدیم ہے۔ پھر جب ساری نعمتوں کو مکمل کر

النِّقَمِ لَمْ یَمْنَعْکَ جَھْلِیْ وَ جُرْاَتِیْ عَلَیْکَ اَنْ
دیا اور ساری بلاؤں کو دفع کر دیا تو بھی میری جہالت اور میری جسارت

دَلَلْتَنِیْ اِلٰی مَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ وَ وَفَّقْتَنِیْ لِمَا یُزْلِفُنِیْ
مجھے تیرے کرم سے روک نہیں سکی اور تو نے اس راستے کی رہنمائی کی جو

لَدَیْکَ فَاِنْ دَعَوْتُکَ اَجَبْتَنِیْ وَ اِنْ سَئَلْتُکَ
تجھ سے قریب تر بنا سکے۔ اور ان عمال کی توفیق دی جو تیری بارگاہ میں

اَعۡطَيۡتَنِیۡ وَ اِنۡ اَطَعۡتُكَ شَكَرۡتَنِیۡ وَ اِنۡ شَكَرۡتُكَ
تقرب کا باعث بن سکیں اور جب دعا کرتا ہوں تو تو قبول کر لیتا ہے۔ اور
زِدۡتَّنِیۡ كُلُّ ذٰلِكَ اِكۡمَالٌ لِّاَنۡعُمِكَ عَلَیَّ وَ اِحۡسَانِكَ
جب سوال کرتا ہوں تو عطا کر دیتا ہے۔ جب اطاعت کرتا ہوں تو شکریہ ادا
اِلَیَّ فَسُبۡحَانَكَ سُبۡحَانَكَ مِنۡ مُّبۡدِئٍ مُّعِيۡدٍ حَمِيۡدٍ
کرتا ہے اور جب شکریہ ادا کرتا ہوں تو مزید دے دیتا ہے۔ یہ سب
مَّجِيۡدٍ تَقَدَّسَتۡ اَسۡمَآؤُكَ وَ عَظُمَتۡ اٰلَآؤُكَ فَاَیَّ
درحقیقت تیرے احسانات و انعامات کی تکمیل ہے اور اس کے علاوہ کچھ
نِعَمِكَ يَا اِلٰهِیۡ اُحۡصِیۡ عَدَدًا وَّ ذِكۡرًا اَمۡ اَیُّ
نہیں۔ تو پاک و بے نیاز پیدا کرنے والا، واپس لے جانے والا، قابل حمد
عَطَايَاكَ اَقُوۡمُ بِهَا شُكۡرًا وَّ هِیَ يَا رَبِّ اَكۡثَرُ مِنۡ اَنۡ
وثنا، مالک مجد و بزرگی ہے۔ تیرے نام پاکیزہ اور تیری نعمتیں عظیم
يُّحۡصِيَهَا الۡعَآدُّوۡنَ اَوۡ يَبۡلُغَ عِلۡمًا بِهَا الۡحَافِظُوۡنَ ثُمَّ
ہیں۔ خدایا میں تیری کن کن نعمتوں کو شمار کروں اور کیسے کیسے یاد رکھ سکوں۔

مَا صَرَفْتَ وَ دَرَأْتَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَ الضَّرَّآءِ

تیرے کس کس عطیہ کا شکریہ ادا کروں، جب کہ ساری نعمتیں بڑے بڑے

اَكْثَرَ مِمَّا ظَهَرَ لِيْ مِنَ الْعَافِيَةِ وَ السَّرَّآءِ وَ اَنَا اَشْهَدُ

شمار کرنے والوں کے حصار سے بالاتر اور بڑے بڑے حافظہ والوں کے

يَا اِلٰهِيْ بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِيْ وَ عَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِيْ وَ

علم کی رسائی سے بلند تر ہیں۔ اس کے علاوہ جن نقصانات، مصائب اور

خَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِيْ وَ بَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِيْ

بلاؤں کو مجھ سے ٹالا ہے وہ اس عافیت و مسرت سے کہیں زیادہ اہم ہیں

وَ عَلَآئِقِ مَجَارِيْ نُوْرِ بَصَرِيْ وَ اَسَارِيْرِ صَفْحَةِ

جن کا میں نے مشاہدہ کیا ہے اور جو میری نظروں کے سامنے

جَبِيْنِيْ وَ خُرَقِ مَسَارِبِ نَفْسِيْ وَ خَذَارِيْفِ مَارِنِ

ہیں۔ پروردگار میں اپنے ایمان کی حقیقت، اپنے یقین محکم، خالص اور

عِرْنِيْنِيْ وَ مَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِيْ وَ مَا ضُمَّتْ وَ

واضح توحید، ضمیر کے پوشیدہ اسرار، نور بصارت کی گزرگاہوں، صفحۂ پیشانی

اَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَایَ وَ حَرَکَاتِ لَفْظِ لِسَانِیْ وَ
کے خطوط، سانس کے گزرنے کے شگاف، قوتِ شامّہ کے خزانوں اور قوتِ

مَغْرَزِ حَنَكِ فَمِیْ وَ فَكِّیْ وَ مَنَابِتِ اَضْرَاسِیْ وَ
سماعت تک آواز پہنچنے کے سوراخوں، ہونٹوں کے اندر دبے ہوئے

مَسَاغِ مَطْعَمِیْ وَ مَشْرَبِیْ وَ حِمَالَةِ اُمِّ رَأْسِیْ وَ بُلُوْغِ
رموز، زبان کی حرکت سے نکلے ہوئے الفاظ، دہن کے اوپر اور نیچے کے

فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِیْ وَ مَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُوْرُ
جبڑوں کے ارتباط کی جگہوں، داڑھ کے اُگنے کے مقامات، کھانے پینے

صَدْرِیْ وَ حَمَایِلِ حَبْلِ وَتِیْنِیْ وَ نِیَاطِ حِجَابِ قَلْبِیْ
کی سہولت کے راستے، کاسۂ سر کو سنبھالنے والے استخوان، گردن کے

وَ اَفْلَاذِ حَوَاشِیْ كَبِدِیْ وَ مَا حَوَتْهُ شَرَاسِیْفُ
اعصاب کے ارتباط کی وسعتوں، سینہ کی فضاؤں، گردن کے رشتوں کو

اَضْلَاعِیْ وَ حِقَاقُ مَفَاصِلِیْ وَ قَبْضُ عَوَامِلِیْ وَ
سنبھالنے والے اعصاب، قلب کے پردہ کو روکنے والے ڈورے، جگر

اَطْرَافُ اَنَامِلِیْ وَ لَحْمِیْ وَ دَمِیْ وَ شَعْرِیْ وَ بَشَرِیْ وَ
کے ٹکڑوں کو جمع کرنے والے اجزاء، پہلو، جوڑ بند، قوائے عمل، اطراف

عَصَبِیْ وَ قَصَبِیْ وَ عِظَامِیْ وَ مُخِّیْ وَ عُرُوْقِیْ وَ جَمِیْعِ
انگشت کے محتویات و مشتملات، گوشت، خون اور بال، کھال، اعصاب،

جَوَارِحِیْ وَ مَا انْتَسَجَ عَلٰی ذٰلِكَ اَیَّامَ رِضَاعِیْ وَ مَا
شرائین، استخوان، مغز، رگیں، جوارح اور دورانِ رضاعت و شیرخواری

اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ وَ نَوْمِیْ وَ یَقْظَتِیْ وَ سُكُوْنِیْ وَ
مرتب ہونے والے اجزاء بدن اور زمین نے جو میرے وجود کا بھار اٹھا

حَرَكَاتِ رُكُوْعِیْ وَ سُجُوْدِیْ اَنْ لَّوْ حَاوَلْتُ وَ
رکھا ہے اور اپنی نیند، بیداری، حرکات وسکنات، رکوع و سجود سب کے حوالے

اجْتَهَدْتُّ مَدَى الْاَعْصَارِ وَ الْاَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا
سے اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اگر میں ارادہ بھی کروں اور کوشش

اَنْ اُؤَدِّیَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
بھی کروں کہ آخر زمانہ تک زندہ رہ کر تیری کسی ایک نعمت کا شکریہ ادا کروں

ذٰلِكَ اِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوْجَبِ عَلَيَّ بِهٖ شُكْرُكَ اَبَدًا

تو یہ ناممکن ہے مگر یہ کہ تیرا احسان بھی شامل حال ہو جائے مگر وہ خود بھی تو

جَدِيْدًا وَ ثَنَآءً طَارِفًا عَتِيْدًا اَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ اَنَا

ایک شکریہ کا طلبگار ہے۔ میرے اوپر ہر وقت ایک نیا احسان ہے اور جس

وَ الْعَآدُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ اَنْ نُّحْصِيَ مَدٰى اِنْعَامِكَ

سے ہر آن ایک نئے شکریہ کا تقاضا۔ بیشک میں کیا، اگر میرے ساتھ تمام

سَالِفِهٖ وَ اٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَّ لَآ اَحْصَيْنَاهُ

شمار کرنے والے انسان شریک ہو کر تیرے جدید و قدیم احسانات کی انتہا

اَمَدًا هَيْهَاتَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَ اَنْتَ الْمُخْبِرُ فِيْ كِتَابِكَ

دریافت کرنا چاہیں تو ہرگز نہیں کر سکتے اور یہ ممکن بھی کس طرح ہوگا جب کہ

النَّاطِقِ وَ النَّبَاِ الصَّادِقِ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا

تو نے خود اپنی کتابِ ناطق اور خبرِ صادق کے ذریعہ یہ اعلان کر دیا ہے کہ تم

تُحْصُوْهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ وَاِنْبَآؤُكَ وَبَلَّغَتْ

سب مل کر بھی میری نعمتوں کو شمار کرنا چاہو گے تو نہیں کر سکتے۔ بیشک

اَنۢبِيَآؤُكَ وَ رُسُلُكَ مَا اَنۡزَلۡتَ عَلَيۡهِمۡ مِنۡ وَحۡيِكَ
تیری کتاب صادق، تیری خبر سچی اور تیرا بیان حق ہے۔ تیرے انبیاء و
وَ شَرَعۡتَ لَهُمۡ وَ بِهِمۡ مِنۡ دِيۡنِكَ غَيۡرَ اَنِّيۡ يَا اِلٰهِيۡ
مرسلین نے تیری وحی اور شریعت کو مکمل طریقہ سے پہنچایا ہے اور میں خود
اَشۡهَدُ بِجُهۡدِيۡ وَ جِدِّيۡ وَ مَبۡلَغِ طَاعَتِيۡ وَ وُسۡعِيۡ وَ
بھی اپنی کوشش، ہمت، جہد، اطاعت اور وسعت و امکان بھر اس بات
اَقُوۡلُ مُؤۡمِنًا مُّوۡقِنًا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَ
کی گواہی دیتا ہوں اور اس پر اپنے ایمان و یقین کا اعلان کرتا ہوں کہ
لَدًا فَيَكُوۡنَ مَوۡرُوۡثًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِيۡ مُلۡكِهٖ
ساری تعریف اس خدا کے لئے ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں کہ اس کی میراث کا
فَيُضَادَّهٗ فِيۡمَا ابۡتَدَعَ وَ لَآ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ فَيُرۡفِدَهٗ
مالک ہو جائے، کوئی شریک نہیں ہے کہ ایجادات میں جھگڑا کرے، کوئی
فِيۡمَا صَنَعَ فَسُبۡحَانَهٗ سُبۡحَانَهٗ لَوۡ كَانَ فِيۡهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا
ولی و سرپرست نہیں ہے کہ صنعت میں تعاون کرے۔ وہ پاک و پاکیزہ

اللہُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
اور بے نیاز ہے اگر زمین و آسمان میں اس کے علاوہ کوئی بھی خدا ہوتا تو
الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ
زمین و آسمان دونوں برباد ہو جاتے اور ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو جاتے۔ وہ
کُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا یُّعَادِلُ حَمْدَ مَلَآئِکَتِہٖ
پاک، بے نیاز، ایک، اکیلا اور سب سے مستغنی ہے، نہ اس کا کوئی باپ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَآئِہِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ صَلَّی اللہُ عَلٰی
ہے، نہ بیٹا اور نہ ہمسر۔ میں اس کی حمد کا اعلان کرتا ہوں جو ملائکہ مقربین اور
خِیَرَتِہٖ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
انبیاء و مرسلین کی حمد کے برابر ہو۔ خدا خیر المرسلین، خاتم النبیین حضرت محمد
الطَّاھِرِیْنَ الْمُخْلَصِیْنَ وَسَلَّمَ۔
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل طیبین طاہرین پر رحمت نازل فرما۔
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ کَاَنِّیْ اَرَاکَ وَ اَسْعِدْنِیْ
خدایا مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈروں جیسے تجھے دیکھ رہا

بِتَقْوٰيكَ وَ لَآ تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَ خِرْ لِيْ فِيْ
ہوں۔اپنے تقویٰ سے میری امداد فرما اور معصیت سے مجھے شقی اور بد بخت
قَضَآئِكَ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ
نہ بنانا، اپنے فیصلہ کو میرے حق میں بہتر قرار دے اور اپنے مقدرات کو
تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ
میرے لئے مبارک بنادے تاکہ جس چیز کو تو نے دیر میں رکھا ہے اس کی
اجْعَلْ غِنَایَ فِيْ نَفْسِيْ وَ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَ
جلدی نہ کروں اور جس چیز کو مقدم کر دیا ہے اس کی تاخیر نہ چاہوں۔خدایا
الْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَ
مجھے دل کا غنی بنادے۔میرے نفس میں یقین، عمل میں اخلاص، بصارت
الْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَتِّعْنِيْ بِجَوَارِحِيْ وَ اجْعَلْ
میں نور اور دین میں بصیرت عطا فرما۔میرے لئے اعضاء وجوارح کو مفید
سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى
قرار دے اور سماعت و بصارت کو میرا وارث بنادے۔ظلم کرنے والوں

مَنۡ ظَلَمَنِیۡ وَ اَرِنِیۡ فِیۡهِ ثَأۡرِیۡ وَ مَأۡرِبِیۡ وَ اَقِرَّ

کے مقابلہ میں میری مدد فرما اور ان سے میرا انتقام میری نظروں کے سامنے

بِذٰلِكَ عَیۡنِیۡ اَللّٰهُمَّ اکۡشِفۡ کُرۡبَتِیۡ وَاسۡتُرۡ

لے لے تاکہ میری آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہو۔ خدایا میرے رنج کو دور

عَوۡرَتِیۡ وَ اغۡفِرۡ لِیۡ خَطِیۡٓئَتِیۡ وَ اخۡسَأۡ شَیۡطَانِیۡ وَ

فرما، میرے مخفی امور کی پردہ پوشی فرما، میری خطاؤں کو بخش دے۔ شیطان کو

فُكَّ رِهَانِیۡ وَ اجۡعَلۡ لِیۡ یَا اِلٰهِی الدَّرَجَةَ الۡعُلۡیَا

مجھ سے دور رکھ۔ میری گرفتاریوں میں رہائی عطا فرما اور دنیا و آخرت میں مجھے

فِیۡ الۡاٰخِرَةِ وَ الۡاُوۡلٰی اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ کَمَا

بلند ترین درجات پر فائز فرما۔ خدایا تیرا شکر کہ تو نے پیدا کیا تو سماعت و

خَلَقۡتَنِیۡ فَجَعَلۡتَنِیۡ سَمِیۡعًا بَصِیۡرًا وَّ لَكَ الۡحَمۡدُ

بصارت سمیت پیدا کیا۔ تیرا شکر کہ تو نے خلق کیا تو تام و کامل خلق کیا۔ یہ صرف

کَمَا خَلَقۡتَنِیۡ فَجَعَلۡتَنِیۡ خَلۡقًا سَوِیًّا رَحۡمَةً بِیۡ وَ قَدۡ

تیری رحمت ہے ورنہ تو میری تخلیق سے بے نیاز تھا۔ خدایا جس طرح تو نے

كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا رَبِّ بِمَا بَرَأْتَنِيْ فَعَدَّلْتَ
تخلیق میں خلقت کو معتدل بنایا ہے اور تصویر میں صورت کو حسین اور متناسب
فِطْرَتِيْ رَبِّ بِمَا اَنْشَأْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ
بنایا ہے۔ مجھ پر احسان کر کے میرے نفس میں عافیت عطا کی ہے، مجھے محفوظ
رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ وَ فِيْ نَفْسِيْ عَافَيْتَنِيْ رَبِّ
رکھا ہے اور توفیق کرامت فرمائی ہے، مجھ پر انعام کیا ہے اور مجھے ہدایت
بِمَا كَلَأْتَنِيْ وَ وَفَّقْتَنِيْ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
دی، مجھے احسان کے قابل بنایا ہے اور ہر خیر کا ایک حصّہ عطا کیا ہے۔ مجھے
فَهَدَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا اَوْلَيْتَنِيْ وَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
کھانا کھلایا ہے اور پانی پلایا ہے۔ مجھے بے نیاز بنایا ہے اور سرمایہ وعزت عطا
اَعْطَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِيْ وَ سَقَيْتَنِيْ رَبِّ
کی ہے، میری مدد کی ہے۔ اور مجھے معزز بنایا ہے۔ مجھے اپنے خاص
بِمَا اَغْنَيْتَنِيْ وَ اَقْنَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِيْ وَ
کرامت سے ستر پوشی کرنے والا لباس دیا ہے اور اپنی مخصوص رحمت سے

اَعْزَزْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِكَ

مشکلات کو آسان بنایا ہے۔خدایا تو اب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل

الصَّافِیْ وَ یَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِیْ صَلِّ

فرمااورزمانہ کے مہلکات اورروز وشب کے تصرفات کے مقابلہ میں میری

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعِنِّیْ عَلٰی بَوَآئِقِ

مددفرما۔دنیاکے ہولناک مواقع اورآخرت کے رنج افزامراحل سے نجات

الدُّهُوْرِ وَ صُرُوْفِ اللَّیَالِیْ وَ الْاَیَّامِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ

عطافرمااورروئے زمین کے ظالموں کی تدبیروں سے محفوظ فرما۔خدایا جس

اَهْوَالِ الدُّنْیَا وَ كُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَا كْفِنِیْ شَرَّ

چیز کا مجھے خوف ہے اس کے لئے کفایت فرمااورجس چیز سے پرہیز کرتا

مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ مَا

ہوں اس سے بچالے میرے نفس اوردین میں میری حراست فرمااور

اَخَافُ فَا كْفِنِیْ وَ مَا اَحْذَرُ فَقِنِیْ وَ فِیْ نَفْسِیْ وَ

میرے سفر میں میری حفاظت کر،اہل ومال کی کمی پوری فرمااورجورزق دیا

دِيْنِيْ فَاحْرُسْنِيْ وَ فِيْ سَفَرِيْ فَاحْفَظْنِيْ وَ فِيْ

ہے اس میں برکت عطا فرما۔ مجھے خود میرے نزدیک ذلیل بنا دے اور

اَهْلِيْ وَ مَالِيْ فَاخْلُفْنِيْ وَ فِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ فَبَارِكْ

لوگوں کی نگاہوں میں صاحب عزت قرار دے۔ جن وانس کے شر سے صحیح و

لِيْ وَ فِيْ نَفْسِيْ فَذَلِّلْنِيْ وَ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ

سالم رکھنا اور گناہوں کی بنا پر مجھے رسوا نہ کرنا۔ میرے اسرار کو بے نقاب نہ

فَعَظِّمْنِيْ وَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ وَ

فرمانا اور میرے اعمال میں مجھے مبتلا نہ کرنا۔ جو نعمتیں دیدی ہیں انھیں واپس

بِذُنُوْبِيْ فَلَا تَفْضَحْنِيْ وَ بِسَرِيْرَتِيْ فَلَا تُخْزِنِيْ وَ

نہ لینا اور اپنے علاوہ کسی غیر کے حوالے نہ کرنا۔ خدایا تو مجھے اپنے علاوہ کس

بِعَمَلِيْ فَلَا تَبْتَلِنِيْ وَ نِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِيْ وَ اِلٰى

کے حوالے کریگا، اقرباء کے حوالے کریگا کہ قطع تعلق کرلیں، یا دوروالوں کے

غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰهِيْ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى

سپرد کریگا کہ حملہ آور ہو جائیں، یا مجھے کمزور بنا دینے والوں کے حوالے کردیگا

قَرِيْبٍ فَيَقْطَعُنِيْ اَمْ اِلٰى بَعِيْدٍ فَيَتَجَهَّمُنِيْ اَمْ
کہ جب کہ تو ہی میرا رب اور میرے امور کا مالک ہے۔ خدایا میں تجھ سے

اِلَى الْمُسْتَضْعَفِيْنَ لِيْ وَ اَنْتَ رَبِّيْ وَ مَلِيْكُ
اپنی عزت، وطن سے دوری اور صاحبانِ اختیار کی نگاہوں میں اپنی ذلت کی

اَمْرِيْ اَشْكُوْ اِلَيْكَ غُرْبَتِيْ وَ بُعْدَ دَارِيْ وَ
فریاد کرتا ہوں۔ خدایا مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما کہ تو نے غضب سے آزاد

هَوَانِيْ عَلٰى مَنْ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِلٰهِيْ فَلَا تُحْلِلْ
کر دیا تو مجھ کو کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ تو پاک و بے نیاز ہے اور تیری عافیت

عَلَيَّ غَضَبَكَ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا
میرے لئے بہت وسیع ہے۔ پروردگار میں تیرے روئے روشن کے واسطہ

اُبَالِيْ سُبْحَانَكَ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ
سے جس نے زمین و آسمان کو منور کر دیا ہے اور ظلمتوں کو کافور بنا دیا ہے اور

فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ
اوّلین و آخرین کے امور کی اصلاح کر دی ہے، یہ سوال کرتا ہوں کہ میری

لَهُ الْاَرْضُ وَ السَّمٰوَاتُ وَ كُشِفَتْ بِهِ

موت تیرے غضب کے عالم میں نہ ہو اور مجھ پر تیری ناراضگی کا نزول نہ ہو۔

الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ بِهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ

میں بار بار گزارش کرتا ہوں کہ عذاب نازل ہونے سے پہلے مجھ سے راضی ہو

اَنْ لَا تُمِيْتَنِيْ عَلٰى غَضَبِكَ وَ لَا تُنْزِلَ بِيْ سَخَطَكَ

اور اپنی ناراضگی کو لطف و کرم سے تبدیل کر دے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں

لَكَ الْعُتْبٰى لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ

ہے۔ تو شہر محترم، مشعر الحرام اور اس عذاب سے آزاد کرانے والے قدیم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَ الْمَشْعَرِ

ترین گھر کا مالک ہے جسے تو نے برکتوں سے بھر دیا ہے اور لوگوں کے لئے

الْحَرَامِ وَ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِيْ اَحْلَلْتَهُ

جائے امن بنا دیا ہے۔ اے خدا! جس نے اپنے حلم سے عظیم ترین گناہوں کو

الْبَرَكَةَ وَ جَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ اَمْنًا يَا مَنْ عَفَا عَنْ

معاف کیا ہے اور اپنے فضل و کرم سے مکمل ترین نعمتیں عطا کی ہیں۔ جس نے

عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ

اپنے کرم سے بہت کچھ عطا فرمایا ہے۔ اے شدتوں کے لئے ذخیرہ

بِفَضْلِهٖ يَا مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ يَا عُدَّتِيْ فِيْ

بندگان، تنہائیوں کے ساتھی، رنج و غم کے فریاد رس، نعمتوں کے مالک،

شِدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ يَا

میرے اور میرے بزرگانِ خاندان ابراہیم علیہ السلام و اسماعیل علیہ السلام اور

وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَ

اسحاق علیہ السلام و یعقوب علیہ السلام کے مالک، جبرئیل و میکائیل و اسرافیل اور

اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَ

خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل طیبین و طاہرین علیہم السلام کے پروردگار،

مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

توریت اور انجیل و زبور و قرآن کے نازل کرنے والے، کٓھٰیٰعٓصٓ و طٰہٰ و

النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ وَ

یٰسٓ اور قرآن حکیم کے عرش اعظم سے اتارنے والے، تو اس وقت بھی میری

الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ وَ مُنَزِّلَ

پناہ گاہ ہے جب وسیع ترین راستے بھی مشکل ہو جائیں اور بے پناہ وسعتیں

كٓهٰيٰعٓصٓ وَ طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ اَنْتَ

رکھنے والی زمین بھی تنگ ہو جائے، تیری رحمت نہ ہوتی تو میں ہلاک ہو جاتا

كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيْ الْمَذَاهِبُ فِيْ سَعَتِهَا وَ

تو گرتے ہوئے کو سہارا دینے والا ہے۔ تیری پردہ پوشی نہ ہوتی تو میں رسوا

تَضِيْقُ بِيَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَ لَوْلَا رَحْمَتُكَ

ہو جاتا کہ تو دشمنوں کے مقابلے میں مدد کرنے والا ہے اور تیری کمک نہ

لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَ اَنْتَ مُقِيْلُ عَثْرَتِيْ وَ

ہوتی تو میں بالکل مغلوب ہو جاتا۔ اے وہ خدا! جس نے بلندی اور رفعت کو

لَوْلَا سَتْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ وَ

اپنے لئے مخصوص رکھا ہے اور چاہنے والے اس کی عزت سے صاحب عزت

اَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِيْ وَ لَوْلَا

بنے ہوئے ہیں۔ اے وہ خدا جسکے سامنے بادشاہوں نے ذلت اور

نَصْرُكَ اِيَّایَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِيْنَ يَا مَنْ

خاکساری کا طوق اپنی گردن میں ڈال رکھا ہے اور اس کی ہیبت سے لرزہ

خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَ الرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآئُهٗ بِعِزِّهٖ

براندام، وہ آنکھوں کی خیانت کے اشاروں اور دل کے رازوں سے باخبر

يَعْتَزُّوْنَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ

ہے اور اسے آنے والے زمانوں کے تمام حالات اور کیفیات کی اطلاع

عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ

ہے۔ اے وہ خدا جس کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم کہ وہ کیا ہے اور کیسا

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَ

ہے کہ اس کا علم صرف اسی کے پاس ہے۔ اے زمین کو پانی پر روکنے

غَيْبَ مَا تَاْتِيْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَ الدُّهُوْرُ يَا مَنْ لَا

والے اور ہوا کے راستوں کو آسمانوں سے بند کرنے والے۔ اے وہ خدا

يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ

جس کے نام بزرگترین ہیں اور جس کی نیکیاں ختم ہونے والی نہیں

اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُهٗ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ كَبَسَ

ہیں۔اے صحرائے بے آب وگیاہ میں یوسف علیہ السلام کے لئے قافلے کو روکنے

الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَ سَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ یَا مَنْ

والے اور انھیں کنویں سے نکال کر، غلامی کی کیفیت سے بادشاہت تک پہنچا

لَهُ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا

نے والے۔اے شدت گریہ سے آنکھوں کے سفید ہو جانے کے بعد انھیں

یَنْقَطِعُ اَبَدًا یَا مُقَیِّضَ الرَّكْبِ لِیُوْسُفَ فِیْ

یعقوب علیہ السلام تک پلٹا دینے والے، اے ایوب علیہ السلام کی بلاؤں اور مصیبتوں

الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَ مُخْرِجَهٗ مِنَ الْجُبِّ وَ جَاعِلَهٗ بَعْدَ

کو دور کرنے والے اور اے ابراہیم علیہ السلام کی ضعیفی میں ان کا ہاتھ پکڑ کر بیٹے

الْعُبُوْدِیَّةِ مَلِكًا یَا رَآدَّهٗ عَلٰى یَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ

کے ذبح کے امتحان سے روکنے والے، اے زکریا علیہ السلام کی دعا کو قبول کر

ابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ یَا

کے یحییٰ علیہ السلام جیسا فرزند عطا کرنے والے اور انھیں تنہائی ولاوارثی کی

كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰى عَنْ اَيُّوْبَ وَ يَا مُمْسِكَ
مصیبت سے بچانے والے۔اے یونس علیہ السلام کو شکم ماہی سے نکالنے والے،
يَدَىْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهٖ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهٖ وَ
اے سینۂ سمندر کو چاک کر کے بنی اسرائیل کو نجات دلانے والے اور فرعون
فَنَآءِ عُمُرِهٖ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهٗ
اور اس کے لشکر کو غرق کر دینے والے، اپنی رحمت خاص سے ہواؤں کو
يَحْيٰى وَ لَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيْدًا يَّا مَنْ اَخْرَجَ
خوشگوار موسم کی بشارت دے کر بھیجنے والے۔اے اپنی گنہگار مخلوقات پر جلدی
يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِىْٓ
عذاب نہ کرنے والے اور موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں آنے والے
اِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجٰهُمْ وَ جَعَلَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهٗ
جادوگروں کو عذاب سے بچا لینے والے، جب کہ انھوں نے بہت دنوں تک
مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ يَا مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ
حقائق کا انکار کیا تھا اور رزق خدا کھا کر غیر خدا کی عبادت کی تھی اور اس کے

بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلٰى مَنْ

رسولوں کی تکذیب کر کے ان سے برسرِ پیکار رہ چکے تھے۔اے اللہ! اے اللہ!

عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ

اے بے مثل ایجاد کرنے والے اور بے مثل پیدا کرنے والے، تیرا کوئی

بَعْدِ طُوْلِ الْجُحُوْدِ وَ قَدْ غَدَوْا فِيْ نِعْمِهٖ يَاْكُلُوْنَ

جواب نہیں ہے اور تو ہمیشہ سے ہے، تجھے فنا نہیں ہے، تو اس وقت بھی زندہ

رِزْقَهٗ وَ يَعْبُدُوْنَ غَيْرَهٗ وَ قَدْ حَآدُّوْهُ وَ نَآدُّوْهُ وَ

رہنے والا ہے جب کوئی ذی حیات نہ رہ جائے، اے مردوں کو زندہ کرنے

كَذَّبُوْا رُسُلَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِیْءُ يَا بَدِيْعًا لَا

والے اور ہر نفس کے اعمال و افعال کی نگرانی کرنے والے، اے وہ خدا

نِدَّ لَكَ يَا دَآئِمًا لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ يَا

جس کا شکریہ میں نے بہت کم ادا کیا لیکن اس نے نعمتوں سے محروم نہیں رکھا

مُحْيِي الْمَوْتٰى يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا

ہے۔میری خطائیں بہت عظیم رہی ہیں لیکن اس نے رسوا نہیں کیا ہے، مجھے

كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهٗ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَ

گناہ کرتے ہوئے دیکھا ہے اور اسے مشہور نہیں کیا ہے، اس نے بچپنے میں

عَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ وَ رَاٰنِيْ عَلَى

بھی میری حفاظت کی اور ضعیفی میں بھی مجھے رزق دیا ہے۔ اے وہ خدا جس

الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَشْهَرْنِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ فِيْ

کی نعمتیں میرے پاس بے شمار ہیں اور اس کے الطاف و مکارم ناقابل

صِغَرِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ فِيْ كِبَرِيْ يَا مَنْ اَيَادِيْهِ

معاوضہ ہیں، اے وہ خدا جس نے میرا سامنا خیر و احسان کے ساتھ کیا جب کہ

عِنْدِيْ لَاْ تُحْصٰى وَ نِعَمُهٗ لَاْ تُجَازٰى يَا مَنْ

میں نے اس کا مقابلہ برائی اور عصیان سے کیا ہے۔ اے وہ خدا جسے مرض

عَارَضَنِيْ بِالْخَيْرِ وَ الْاِحْسَانِ وَ عَارَضْتُهٗ

میں پکارا تو شفا دیدی، برہنگی میں آواز دی تو لباس عطا فرمادیا، بھوک میں

بِالْاِسَآئَةِ وَ الْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِيْ لِلْاِيْمَانِ

پکارا تو غذا دیدی، پیاس میں فریاد کی تو پانی پلا دیا، ذلت میں پکارا تو عزت

مِنْ قَبْلِ اَنْ اَعْرَفَ شُكْرَ الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ
دیدی، جہالت میں پکارا تو معرفت دیدی، اکیلے میں آواز دی تو کثرت

دَعَوْتُهٗ مَرِيْضًا فَشَفَانِيْ وَ عُرْيَانًا فَكَسَانِيْ وَ
دیدی۔غائب کے بارے میں التماس کی تو واپس پہنچا دیا، غربت میں فریاد

جَآئِعًا فَاَشْبَعَنِيْ وَ عَطْشَانًا فَاَرْوَانِيْ وَ ذَلِيْلًا
کی تو غنی بنا دیا، ظلم کے مقابلہ میں کمک مانگی تو عطا فرما دیا۔مالداری میں

فَاَعَزَّنِيْ وَ جَاهِلًا فَعَرَّفَنِيْ وَ وَحِيْدًا فَكَثَّرَنِيْ وَ
پکارا تو نعمت واپس نہیں لی اور کچھ نہ مانگا تو ازخود عطا کر دیا۔پس شکر اور

غَائِبًا فَرَدَّنِيْ وَ مُقِلًّا فَاَغْنَانِيْ وَ مُنْتَصِرًا
تعریف تیرے ہی لئے ہے، اے وہ خدا جس نے لغزشوں میں سہارا دیا،

فَنَصَرَنِيْ وَ غَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِيْ وَ اَمْسَكْتُ عَنْ
رنج وغم سے نجات دی، دعا کو قبول کیا، مخفی امور کی پردہ پوشی کی، گناہوں کو

جَمِيْعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَاَنِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ الشُّكْرُ يَا
معاف کیا، مقصد کو پورا کیا، دشمنوں کے مقابلے میں میری مدد کی۔میں تیری

مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِیْ وَ نَفَّسَ كُرُبَتِیْ وَ اَجَابَ
نعمتوں، تیرے احسانات اور تیری عظیم بخششوں کو شمار کرنا بھی چاہوں تو
دَعْوَتِیْ وَ سَتَرَ عَوْرَتِیْ وَ غَفَرَ ذُنُوْبِیْ وَ بَلَّغَنِیْ
ہرگز شمار نہیں کرسکتا۔تو وہ ہے جس نے احسان کیا ہے،تو ہی وہ ہے جس نے
طَلِبَتِیْ وَ نَصَرَنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ وَاِنْ اَعُدُّ نِعَمَكَ وَ
انعام دیا ہے،تو ہی وہ ہے جس نے لطف اور احسان کیا ہے،تو ہی وہ ہے جس
مِنَنَكَ وَ كَرَائِمَ مِنَحِكَ لَآ اُحْصِیْهَا یَا مَوْلَایَ
نے بہترین برتاؤ کیا ہے۔تو ہی وہ ہے جس نے فضل و کرم کیا ہے۔تو ہی وہ
اَنْتَ الَّذِیْ مَنَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ اَنْتَ
ہے جس نے کامل نعمتیں عطا کی ہیں،تو ہی وہ ہے جس نے رزق دیا ہے،تو
الَّذِیْ اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَجْمَلْتَ اَنْتَ
ہی وہ ہے جس نے توفیق دی ہے۔تو ہی وہ ہے جس نے عطا کیا ہے،تو ہی وہ
الَّذِیْ اَفْضَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَكْمَلْتَ اَنْتَ
ہے جس نے غنی بنایا ہے،تو ہی وہ ہے جس نے منتخب نعمتیں عطا کی ہیں،تو ہی

الَّذِیْ رَزَقْتَ اَنْتَ الَّذِیْ وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
وہ ہے جس نے پناہ دی ہے، تو ہی وہ ہے جس نے کفایت کی، تو ہی وہ ہے
اَعْطَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
جس نے ہدایت کی، تو ہی وہ ہے جس نے محفوظ رکھا، تو ہی وہ ہے جس نے
اَقْنَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اٰوَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ کَفَیْتَ
پردہ پوشی کی، تو ہی وہ ہے جس نے مغفرت کی ہے، تو ہی نے گناہوں کے
اَنْتَ الَّذِیْ ھَدَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ اَنْتَ
عذر کو قبول کیا ہے، تو ہی وہ ہے جس نے لغزشوں میں سہارا دیا، تو ہی وہ ہے
الَّذِیْ سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
جس نے طاقت دی، تو ہی وہ ہے جس نے عزت رعب و دبدبہ عطا کیا ہے، تو
اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ
ہی وہ ہے جس نے امداد کی، تو ہی وہ ہے جس نے زورِ بازو عطا کیا، تو ہی وہ
اَنْتَ الَّذِیْ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ اَنْتَ
ہے جس نے تائید کی، تو ہی وہ ہے جس نے نصرت کی، تو ہی وہ ہے جس نے

الَّذِیْ اَیَّدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ

شفا دی ہے، تو ہی وہ ہے جس نے عافیت دی ہے، تو ہی وہ ہے جس نے

شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ

بزرگی عطا کی ہے، تو صاحب برکت و عظمت ہے۔ تیری حمد ہمیشہ ہمیشہ کے

اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ

لئے ہے اور تیرا شکریہ بے حساب و بے نہایت ہے۔ اس کے بعد میرا حال

دَآئِمًا وَ لَکَ الشُّکْرُ وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَا اِلٰهِیْ

زاریہ ہے کہ میں بندۂ گنہگار ہوں جسے اپنے گناہوں کا اقرار اور اپنی خطاؤں کا

الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْ هَالِیْ اَنَا الَّذِیْ

اعتراف ہے۔ میں ہی وہ ہوں جس نے برائیاں کی ہیں، میں ہی وہ ہوں

اَسَاْتُ اَنَا الَّذِیْ اَخْطَاْتُ اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ اَنَا

جس نے خطائیں کی ہے، میں ہی وہ ہوں جس نے گناہوں کا ارادہ کیا

الَّذِیْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِیْ

ہے، میں ہی وہ ہوں جس نے جہالت سے کام لیا، میں ہی وہ ہوں جس نے

سَهَوْتُ اَنَا الَّذِیْ اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُ

غفلت برتی ہے، میں ہی وہ ہوں جس کو سہو ونسیان عارض ہوا ہے، میں ہی وہ

اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُ وَ اَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِیْ

جس نے قصداً گناہ کئے ہیں، میں ہی وہ ہوں جس نے جان بوجھ کر غلط

نَکَثْتُ اَنَا الَّذِیْ اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ

اقدامات کئے ہیں، میں ہی وہ ہوں جس نے بیشمار وعدے کئے ہیں، میں

بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ عِنْدِیْ وَ اَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْ

ہی وہ ہوں جس نے وعدہ خلافی کی ہے، میں ہی وہ ہوں جس نے عہدوں کو

هَالِیْ یَا مَنْ لَا تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْغَنِیُّ

توڑا ہے، میں ہی وہ ہوں جس نے برائیوں کا اقرار کیا ہے، میں ہی وہ ہوں

عَنْ طَاعَتِهِمْ وَ الْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جس نے اس بات کا بھی اعتراف کیا ہے کہ نعمتیں مجھ پر نازل ہوتی رہی ہیں

مِّنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَ رَحْمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَ

اور اب بھی میرے پاس ہیں لیکن میں برابر گناہوں میں مبتلا رہا ہوں۔

سَيِّدِيْ اِلٰهِيْ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُكَ وَ نَهَيْتَنِيْ

پروردگار مجھے معاف فرمادے کہ مجھ جیسے بندوں کے گناہوں سے تیرا کوئی

فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ فَاَصْبَحْتُ لَاذَا بَرَآئَةٍ لِّيْ

نقصان نہیں ہوتا، تو ہر ایک کی عبادت سے بے نیاز ہے اور ہر نیک عمل

فَاَعْتَذِرُ وَ لَاذَا قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ فَبِاَيِّ شَيْءٍ

کرنے والے کو اپنی توفیق و تائید سے سہارا بھی دیتا رہتا ہے۔ میرے

سْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ اَ بِسَمْعِيْ اَمْ بِبَصَرِيْ اَمْ

مالک اور میرے پروردگار! ساری حمد تیرے لئے ہے، خدایا! تو نے مجھے

بِلِسَانِيْ اَمْ بِيَدِيْ اَمْ بِرِجْلِيْ اَ لَيْسَ كُلُّهَا

حکم دیا ہے تو میں نے سرتابی کی ہے اور منع کیا ہے۔ میں نے اطاعت نہیں

نِعَمَكَ عِنْدِيْ وَ بِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ

کی ہے۔ اب میرے پاس برائت کے لئے کوئی عذر نہیں ہے اور عذاب کو

فَلَكَ الْحُجَّةُ وَ السَّبِيْلُ عَلَيَّ يَا مَنْ سَتَرَنِيْ مِنَ

دفع کرنے کے لئے کوئی صاحب طاقت بھی نہیں ہے۔ میں کس طرح تیرا

الْاٰبَآءِ وَ الْاُمَّهَاتِ اَنْ یَزْجُرُوْنِیْ وَ مِنَ الْعَشَائِرِ

سامنا کروں، کس کے سہارے تیری بارگاہ میں حاضری دوں۔ اس سماعت

وَ الْاِخْوَانِ اَنْ یُعَیِّرُوْنِیْ وَ مِنَ السَّلَاطِیْنِ اَنْ

کے سہارے یا اس بصارت کے ذریعہ اس زبان کے سہارے یا اس دل

یُعَاقِبُوْنِیْ وَ لَوِاطَّلَعُوْا یَا مَوْلَایَ عَلَیَّ مَا

کے سہارے، اس ہاتھ کے وسیلے سے یا ان پیروں کے سہارے سے، یہ

اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ اِذًا مَّا اَنْظَرُوْنِیْ وَ لَرَفَضُوْنِیْ

سب تیری نعمتیں ہیں اور ان سب ہی سے تو میں نے تیری معصیت کی

وَ قَطَعُوْنِیْ فَهَا اَنَا ذَا یَا اِلٰهِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ یَا

ہے، یہ سب ہی تو میرے خلاف تیری حجتیں اور دلیلیں ہیں۔ میرے

سَیِّدِیْ خَاضِعٌ ذَلِیْلٌ حَصِیْرٌ حَقِیْرٌ لَا ذُوْ بَرَآئَةٍ

پروردگار! جس نے میری برائیوں کو میرے ماں باپ سے بھی پوشیدہ رکھا

فَاَعْتَذِرُ وَ لَا ذُوْ قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ وَ لَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ

ہے اور انھیں جھڑکنے نہیں دیا، عشیرہ وقبیلہ سے مخفی رکھا اور انھیں سرزنش نہیں

بِهَا وَلَا قَآئِلٍ لَّمْ اَجْتَرِحْ وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءً وَمَا

کرنے دی ہے۔ حکام وسلاطین سے پوشیدہ رکھا ہے اور انھیں سزا نہیں

عَسَى الْجُحُوْدُ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَایَ لَمْ يَنْفَعْنِیْ

دینے دی ہے، ورنہ اگر یہ سب تیری طرح ساری حرکتوں پر مطلع ہوتے تو

كَيْفَ وَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَ جَوَارِحِیْ كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَیَّ

ایک لمحہ کی مہلت نہ دیتے اور مجھے بالکل نظر انداز کردیتے بلکہ مجھ سے قطع

بِمَا قَدْ عَمِلْتُ وَ عَلِمْتُ يَقِيْنًا غَيْرَ ذِیْ شَكٍّ

تعلق کرلیتے۔ اب میں تیری بارگاہ میں خضوع وخشوع، تواضع وانکسار اور اپنی

اَنَّكَ سَآئِلِیْ مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ وَ اَنَّكَ

حقارت و ذلت کے ساتھ حاضر ہوں، نہ برائت ذمہ کے لئے کوئی عذر رکھتا

الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِیْ لَا تَجُوْرُ وَ عَدْلُكَ مُهْلِكِیْ

ہوں اور نہ گناہوں سے بچانے والا کوئی طاقتور سہارا، نہ میرے پاس کوئی

وَ مِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِیْ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ يَا اِلٰهِیْ

دلیل ہے جس سے استدلال کروں اور نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ گناہ میں نے نہیں

فَبِذُنُوبِیْ بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَیَّ وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّیْ

کیا ہے، یا یہ برائی مجھ سے نہیں ہوئی۔ میں تو انکار بھی نہیں کرسکتا ہوں اور انکار

فَبِحِلْمِكَ وَ جُوْدِكَ وَ کَرَمِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کروں بھی تو کیا فائدہ ہوگا جب کہ سارے اعضاء و جوارح میرے خلاف

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

گواہی دینے کے لئے تیار ہیں۔ اور مجھے خود بھی اس بات کا یقین ہے اور

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ لَآ

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ تو ان بڑے بڑے امور کے بارے میں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ

سوال ضرور کریگا۔ تو حاکم عادل ہے، تیرے یہاں ظلم کا گذر نہیں ہے۔ لیکن

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

خدایا! میرے لئے تو انصاف و عدل بھی تباہ کن ہے۔ میں تو تیرے عدل و

الْخَآئِفِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

انصاف سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور صرف فضل و کرم کا معاملہ چاہتا

مِنَ الْوَجِلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ

ہوں۔میرے پروردگارا گرتو عذاب بھی کریگا تو یہ میرے گناہوں کا نتیجہ

کُنْتُ مِنَ الرَّاجِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ

ہوگا کہ تیری حجت تمام ہو چکی ہے اور تو معاف کردیگا تو یہ تیرے حلم وجودو

کُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

کرم کا نتیجہ ہوگا کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔تو پاک اور بے نیاز ہے

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور میں ظلم کرنے والوں میں ہوں۔تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں استغفار

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ السَّآئِلِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کرنے والوں میں ہوں۔تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں توحید کا کلمہ پڑھنے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ لَآ اِلٰهَ

والوں میں ہوں۔تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں خوفزدہ ہوں۔تو اکیلا اور

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُکَبِّرِیْنَ لَآ

بے نیاز ہے اور میں لرزہ براندام ہوں۔تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَ رَبُّ اٰبَآئِيَ الْاَوَّلِيْنَ
امیدواروں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں رغبت رکھنے والوں

اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِيْ عَلَيْكَ مُمَجِّدًا وَ اِخْلَاصِيْ
میں ہوں تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری تہلیل کرنے والوں میں ہوں

لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَ اِقْرَارِيْ بِاٰلَآئِكَ مُعَدِّدًا وَّ
تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں سوال کرنے والوں میں ہوں تو پاک و بے

اِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّيْ لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَ
نیاز ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو پاک اور بے نیاز ہے تیرے علاوہ

سُبُوْغِهَا وَ تَظَاهُرِهَا وَ تَقَادُمِهَا اِلٰى حَادِثٍ مَّا
کوئی معبود نہیں ہے اور میں تیری تسبیح کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور

لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِيْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِيْ وَ
بے نیاز ہے اور میں تیری بزرگی کا اعتراف کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا

بَرَاْتَنِيْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ الْاِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ
اور بے نیاز ہے اور میرا اور میرے آباء و اجداد سب کا پروردگار بھی ہے۔

وَ كَشْفِ الضُّرِّ وَ تَسْبِيْبِ الْيُسْرِ وَ دَفْعِ الْعُسْرِ
پروردگار! میری حمد وثنا تیری بزرگی کے اقرار کے ساتھ ہے۔ اور یہ میرا
وَ تَفْرِيْجِ الْكَرْبِ وَ الْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَ
اخلاص تیرے ذِکرِ توحید کے اعتراف کے ہمراہ ہے۔ میں تیری نعمتوں کا
السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَ لَوْ رَفَدَنِيْ عَلٰى قَدْرِ ذِكْرِ
ایک ایک کر کے اقرار کرتا ہوں، اور پھر یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ کوئی انھیں
نِعْمَتِكَ جَمِيْعُ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
شمار نہیں کر سکتا۔ وہ بیحد و بے حساب اور بے نہایت و بے شمار ہیں۔ تام و
الْاٰخِرِيْنَ مَا قَدَرْتُ وَ لَآ هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ
کامل بھی ہیں اور واضح و روشن اور قدیم و جدید بھی، تیری نعمتوں کا سلسلہ روزِ
تَقَدَّسْتَ وَ تَعَالَيْتَ مِنْ رَّبٍّ كَرِيْمٍ عَظِيْمٍ
اوّل سے جاری ہے۔ جس دن سے تو نے مجھے خلق کیا اور میری زندگی کا آغاز
رَّحِيْمٍ لَآ تُحْصٰى اٰلَآؤُكَ وَ لَا يُبْلَغُ ثَنَآؤُكَ وَ لَا
کیا تھا۔ وہ نعمتیں یہ ہیں کہ تو نے فقیری میں بے نیازی دی ہے۔ نقصانات کو

تُكَافِیْ نِعْمَآؤُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

رفع کیا ہے۔ سہولت کے انتظامات کئے ہیں۔ سختیوں کو دور کیا ہے۔ رنج و الم

اَتْمِمْ عَلَیْنَا نِعَمَكَ وَ اَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ

کو برطرف کیا ہے۔ بدن میں عافیت دی ہے۔ دین محمد میں سلامتی دی

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِیْبُ

ہے۔ اور یہ نعمتیں اس قدر بے حساب ہیں کہ اگر اوّلین و آخرین مل کر میری

الْمُضْطَرَّ وَ تَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ تُغِیْثُ

مدد کریں اور میں ان کا حساب کرنا چاہوں تو نہیں کر سکتا اور نہ وہی سب کر

الْمَكْرُوْبَ وَ تَشْفِی السَّقِیْمَ وَ تُغْنِی الْفَقِیْرَ وَ

سکتے ہیں۔ تو پاک و پاکیزہ اور بلند و برتر ہے۔ تو ربّ کریم و عظیم و رحیم

تَجْبُرُ الْكَسِیْرَ وَ تَرْحَمُ الصَّغِیْرَ وَ تُعِیْنُ الْكَبِیْرَ وَ

ہے۔ اور تیری رحمتوں کا شمار نہیں۔ تیری حمد و ثنا کی منزل تک کوئی پہونچ

لَیْسَ دُوْنَكَ ظَهِیْرٌ وَ لَا فَوْقَكَ قَدِیْرٌ وَ اَنْتَ

نہیں سکتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ ممکن نہیں ہے۔ پروردگار! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ يَا

محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ہمارے اوپر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے اور

رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ

اپنی اطاعت سے نیک بخت بنا دے کہ تو پاک و بے نیاز اور وحدہ لاشریک

الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ لَا وَزِيْرَ صَلِّ

ہے۔خدایا! تو مضطرب لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔برائیوں کو دفع

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

کرتا ہے۔ستم رسیدہ کی فریاد رسی کرتا ہے۔بیماروں کو شفا دیتا ہے۔فقیروں کو

اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ وَ اَنَلْتَ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ

غنی بناتا ہے، ہر شکستگی کو جوڑ دیتا ہے۔بچوں پر رحم کرتا ہے۔بڑوں کو مدد

مِنْ نِعْمَةٍ تُوْلِيْهَا وَ اٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا وَ بَلِيَّةٍ

بہم پہنچاتا ہے۔تیرے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے اور تجھ سے بالا تر کوئی

تَصْرِفُهَا وَ كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَ دَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ

صاحب طاقت نہیں ہے۔تو خدائے علی و کبیر ہے۔اے پابستۂ زنجیر اسیروں کو

حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ سَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا اِنَّكَ

رہائی دلانے والے۔اے کمسن بچّوں کو روزی دینے والے۔اے خوفزدہ

لَطِيْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِيْرٌ وَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

طالبانِ پناہ کو پناہ دینیوالے۔اے وہ خدا جس کا کوئی شریک اور وزیر نہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ وَ اَسْرَعُ مَنْ

ہے،محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و آلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔اور آج کی شام مجھے وہ سب

اَجَابَ وَ اَكْرَمُ مَنْ عَفٰى وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى وَ

کچھ عطا فرمادے جو تو نے کسی بھی نیک بندے کو عطا کیا ہے۔ظاہری نعمتوں

اَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

کا تسلسل،باطنی نعمتوں کی تجدید،بلاؤں سے نجات،رنج وغم کا دفعیہ،دعاؤں کی

رَحِيْمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ وَ لَا سِوَاكَ

استجابت،نیکیوں کی قبولیت۔برائیوں کی پردہ پوشی وغیرہ۔تو لطیف بھی ہے

مَاْمُوْلٌ دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِيْ وَ سَاَلْتُكَ

اور خبیر بھی۔اور ہر شے پر قادر و قدیر بھی۔خدایا! جس جس کو پکارا جاتا ہے ان

فَاَعْطَیْتَنِیْ وَ رَغِبْتُ اِلَیْكَ فَرَحِمْتَنِیْ وَ وَثِقْتُ

میں تو سب سے زیادہ قریب ہے۔اور تو ہی ہر ایک سے جلدی جواب دینے

بِكَ فَنَجَّیْتَنِیْ وَ فَزِعْتُ اِلَیْكَ فَكَفَیْتَنِیْ

والا ہے ہر معاف کرنے والے سے زیادہ کریم اور ہر عطا کرنے والے

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ

سے زیادہ بخشنے والا ہے۔ہر مسئول سے زیادہ سننے والا ہے اور دنیا و آخرت

نَبِیِّكَ وَ عَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ

میں رحمٰن و رحیم ہے۔تیرے جیسا کوئی قابل سوال نہیں ہے اور تیرے علاوہ

وَ تَمِّمْ لَنَا نَعْمَآئَكَ وَ هَنِّئْنَا عَطَآئَكَ وَ

کوئی امیدوں کا مرکز نہیں ہے۔میں نے تجھے پکارا تو تو نے قبول کیا۔تجھ

اكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِیْنَ وَ لِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِیْنَ

سے مانگا تو تو نے عطا کر دیا، تیری طرف رغبت کی تو تو نے رحم کیا،اور تجھ پر

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ مَلَكَ

بھروسہ کیا تو تو نے نجات عطا کر دی، تیری پناہ مانگی تو تو اکیلا ہی کافی ہو

فَقَدَرَ وَ قَدَرَ فَقَهَرَ وَ عُصِيَ فَسَتَرَ وَاسْتُغْفِرَ

گیا۔خدایا! اپنے بندے، اپنے رسول و نبی، حضرت محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آل

فَغَفَرَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ الرَّاغِبِيْنَ وَ مُنْتَهٰى

طیبین وطاہرین پر رحمت نازل فرما۔ہمارے لئے اپنی نعمتوں کو مکمل فرما

اَمَلِ الرَّاجِيْنَ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ

دے، ہر عطا کو خوشگوار بنا دے اور ہمارا نام شکر گزاروں میں اور نعمتوں کو یاد

وَسِعَ الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَأْفَةً وَّ رَحْمَةً وَّحِلْمًا

رکھنے والوں میں درج کر دے۔آمین آمین یارب العالمین۔خدایا! اے وہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِيْ

پروردگار جس کی ملکیت کے ساتھ اختیارات بھی ہیں اور جس کے اختیارات

شَرَّفْتَهَا وَ عَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ

کیساتھ قہاری بھی ہے۔جس نے عاصیوں کی پردہ پوشی کی ہے، استغفار

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ

کرنے والوں کو معاف کیا ہے۔اے طلبگاروں اور رغبت کرنے والوں کی

الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ اَلَّذِیْ

منزلِ آخر، امیدواروں کی امیدوں کی آماجگاہ، ہر شے پر علمی احاطہ رکھنے

اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً

والے اور عذر خواہوں پر رافت و رحمت و تحمّل کا مظاہرہ کرنے والے۔ خدایا!

لِّلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہم اس شام کے وقت تیری طرف متوجّہ ہیں جسے تو نے باشرف و باعظمت

كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلُ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ

قرار دیا ہے۔ ہمارا وسیلہ، تیرا رسول، تیری مخلوقات کا منتخب ترین بندہ، تیری

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ

وحی کا امین، تیرے ثواب کی بشارت دینے والا، تیرے عذاب سے ڈرانے

الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَ تَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا

والا اور روشن چراغ پیغمبر ہے، جس کے ذریعہ تو نے مسلمان بندوں پر

فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ

انعام کیا ہے اور اسے عالمین کیلئے رحمت قرار دیا۔ خدایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ محمد علیہم السلام

فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ نَصِیْبًا

پروسی رحمت نازل فرما جس کے وہ اہل ہیں۔اے خدائے عظیم حضرت

مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تَقْسِمُهٗ بَیْنَ عِبَادِكَ وَ نُوْرٍ تَهْدِیْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی آل طیّبین وطاہرین علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور اپنی

بِهٖ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ بَرَکَةٍ تُنْزِلُهَا وَ عَافِیَةٍ

مغفرت کے ذریعہ ہمارے گناہوں کی پردہ پوشی فرما۔تیری طرف مختلف

تُجَلِّلُهَا وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

زبانوں میں آوازیں اور فریادیں بلند ہیں۔لہٰذا آج کی شام مجھے ہر اس

اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِیْنَ

نعمت میں حصہ دار قرار دے جسے تو اپنے بندوں پر تقسیم کر رہا ہے اور جس نور

مُفْلِحِیْنَ مَبْرُوْرِیْنَ غَانِمِیْنَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ

سے ہدایت کر رہا ہے اور جس رحمت کو نشر کر رہا ہے اور جس برکت کو نازل کر رہا

الْقَانِطِیْنَ وَ لَا تُخْلِنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا

ہے اور جس لباسِ عافیت سے پردہ پوشی کر رہا ہے اور جس رزق میں وسعت

مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ فَضْلِكَ وَ لَآ تَجْعَلْنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ

دے رہا ہے۔اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔خدایا

مَحْرُوْمِيْنَ وَ لَآ لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ عَطَآئِكَ

میں اس وقت واپس جاؤں تو کامیاب،نجات یافتہ،نیک عمل،بہرہ وراور

قَانِطِيْنَ وَ لَآ تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ وَ لَآ مِنْ بَابِكَ

فائزالمرام واپس جاؤں۔مجھے مایوسِ رحمت قرار نہ دینا اور اپنی رحمت سے

مَطْرُوْدِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَ اَكْرَمَ

خالی نہ رکھنا۔میری امیدیں محرومی کا شکار نہ ہونے پائیں اور مجھے اپنے فضل و

الْاَكْرَمِيْنَ اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ وَ لِبَيْتِكَ

کرم سے الگ نہ رکھنا۔جس عطا کی امید رکھتا ہوں،اس سے مایوس نہ ہو جاؤں

الْحَرَامِ اٰمِّيْنَ قَاصِدِيْنَ فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا

اور تیری بارگاہ سے نامراد واپس نہ جاؤں۔اپنے دروازے سے ہٹا نہ دینا کہ

وَ اَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَ اعْفُ عَنَّا وَ عَافِنَا فَقَدْ

تو بہترین بخشش کرنے والا اور بلندترین کرم کرنے والا ہے۔میں تیری

مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ

طرف بڑے یقین کے ساتھ متوجہ ہوں اور تیرے محترم مکان کا دل سے قصد

مَوْسُوْمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا

کئے ہوئے ہوں۔ ان مناسک میں میری امداد فرما، میرے حج کو شرف

سَئَلْنَاكَ وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَا فَلَا كَافِيَ لَنَا

قبولیت عطا فرما، میرے گناہوں کو بخش دے اور میری خطاؤں کو معاف

سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِيْنَا حُكْمُكَ

فرما۔ میں نے تیری بارگاہ میں وہ ہاتھ پھیلایا ہے جس پر ذلّت وحقارت کے

مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ فِيْنَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ

نشانات لگے ہوئے ہیں۔ لیکن پروردگار جو ہم نے مانگا ہے وہ آج کی شام

لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ

عطا کردے اور جس کام کے لئے پکارا ہے اس کے لئے کافی بن جا۔ تیرے

اَوْجِبْ لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ الْاَجْرِ وَكَرِيْمَ

علاوہ کوئی اور کافی نہیں ہے اور تیرے سوا کوئی پروردگار بھی نہیں ہے۔ تیرا

الذُّخرِ وَ دَوَامَ الْيُسرِ وَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

حکم نافذ ہے اور تیرا علم محیط اور تیرا فیصلہ مبنی برانصاف ہے۔ ہمارے حق میں

اَجْمَعِيْنَ وَ لاَ تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ وَلاَ

خیر کا فیصلہ فرما اور ہمیں اہلِ خیر میں قرار دے۔ خدایا! اپنے جود و کرم سے

تَصْرِفْ عَنَّا رَأْفَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ

ہمارے لئے عظیم ترین اجر اور بہترین ذخیرۂ ثواب اور دائمی سہولت و

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ

رفاہیت کو لازم قرار دے، ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمیں اہل ہلاکت

سَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ شَكَرَكَ فَزِدْتَهٗ وَ تَابَ

کے ساتھ ہلاک نہ کرنا۔ اپنی رحمت و رأفت کا رخ ہماری طرف سے نہ موڑ

اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ وَ تَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا

دینا کہ تو ارحم الراحمین اور خیر الغافرین ہے۔ خدایا آج کی شام ان لوگوں میں

فَغَفَرْتَهَا لَهٗ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ

قرار دے جن کے سوال پر تو نے عطا کیا ہے اور جن کے شکر پر اضافہ کیا

وَنَقِّنَا وَ سَدِّدْنَا وَ اعْصِمْنَا وَ اقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا

ہے۔جن کی توبہ قبول کی ہے اور جن کے گناہوں سے جدا ہو جانے پر انھیں

خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ لَا

معاف کر دیا ہے۔اے صاحب جلال و اکرام۔خدایا! ہمیں پاکیزہ بنا

يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ وَلَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ وَ

دے، ہماری مدد فرما، ہماری فریاد وزاری پر رحم فرما۔اے بہترین مسئول

لَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ وَ لَا مَا انْطَوَتْ

اور سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔اے وہ خدا جس پر پلکوں کی بندش اور

عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ

آنکھوں کے اشارے مخفی نہیں، جو دلوں کے مضمرات کو بھی جانتا ہے اور سینے

اَحْصَاهُ عِلْمُكَ وَ وَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ

کے اندر چھپے ہوئے رازوں سے بھی باخبر ہے۔اس کا علم سب کا حصار کئے

وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

ہوئے ہے اور اس کا حلم ہر شے پر احاطہ رکھتا ہے۔تو پاک و بے نیاز ہے اور

تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرَضُوْنَ وَ مَنْ

مخالفین کے اقوال وتصوّرات سے بہت زیادہ بلند و بالا تر ہے۔ ساتوں

فِيْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ فَلَكَ

آسمان، تمام زمینیں اور دونوں کی مخلوقات سب تیری تسبیح کررہی ہیں۔ ہر

الْحَمْدُ وَ الْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

ذرہ کائنات تیری حمد کا تسبیح خواں ہے۔ حمد تیرے لئے ہے اور بزرگی اور

الْاِكْرَامِ وَ الْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ وَ الْاَيَادِي

برتری بھی تیرے ہی لئے ہے۔ تو صاحب جلال واکرام اور مالک فضل و

الْجِسَامِ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ الرَّؤُفُ

انعام ہے۔ تیری نعمتیں عظیم ہیں اور تو جواد و کریم اور رؤف و رحیم ہے۔

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ

پروردگار! ہمارے لئے رزق حلال میں وسعت عطا فرما۔ ہمارے بدن اور

وَعَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَدِيْنِيْ وَ اٰمِنْ خَوْفِيْ وَاَعْتِقْ

دین دونوں میں عافیت عطا فرما۔ ہمیں خوف میں امن و امان عطا فرما اور

رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ لَا تَمْکُرْ بِیْ وَ لَا

ہماری گردن کو آتش جہنّم سے رہائی عطا فرما، خدایا! ہمیں اپنی تدبیروں کا

تَسْتَدْرِجْنِیْ وَ لَا تَخْدَعْنِیْ وَادْرَأْ عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ

نشانہ نہ بنانا اور اپنے عذاب میں دھیرے دھیرے کھینچ نہ لینا، ہم کسی دھوکے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ.

میں نہ رہنے پائیں اور جنات و انسان کے فاسقوں کے سر سے محفوظ رہیں۔

پھر اپنے سر اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور بآوازِ بلند عرض کر رہے تھے۔

یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ

اے سب سے بہتر سننے والے اور سب سے زیادہ نگاہ رکھنے والے، سب

الْحَاسِبِیْنَ وَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

سے تیز تر حساب کرنیوالے اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و

اٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَیَامِیْنَ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ

آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔ پروردگار! میں تجھ سے ایسی حاجتیں طلب

حَاجَتِيَ الَّتِيْ اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا

کررہا ہوں کہ اگر تو انھیں پورا کردیگا تو باقی سب کا رد کردینا بھی مضـــر نہ ہوگا

مَنَعْتَنِيْ وَ اِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَا

اور انھیں رد کردیگا تو باقی سب کا عطا کردینا بھی مفید نہ ہوگا، اور وہ یہ ہے کہ

اَعْطَيْتَنِيْ اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ لَا

میری گردن کو آتشِ جہنّم سے آزاد کردے کہ تیرے علاوہ کوئی دوسرا خدا

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَ

نہیں ہے۔ اور تو وحدہ لاشریک ہے، بادشاہت تیرے لئے ہے، تیرے

لَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَبِّ يَا

ہی لئے حمد ہے اور تو ہی ہر شے پر قادر ہے۔ اے رب، اے رب، اے

رَبِّ يَا رَبِّ...

رب......

پھر مُکرّر (یَا رَبِّ) کہتے تھے اور جو لوگ آپ کے پاس موجود تھے، کان لگائے ہوئے تھے حضرت کی دعا پر، اور صرف آمین کہنے پر اکتفا

کر رہے تھے اور اُن لوگوں کے رونے کی آوازیں بھی حضرت کے ساتھ بلند ہوئیں یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا۔ سامانِ سفر تیّار کیا اور مشعر الحرام کی طرف روانہ ہو گئے۔

مؤلّف: کہتا ہے کہ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے (دعاء عرفہ) امام حسین علیہ السلام کو (بَلَد الامین) میں یہاں تک نقل کیا ہے اور علّامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے (زاد المعَاد) میں اِس دعا کو کفعمی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کے مطابق لکھا ہے لیکن سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں (یَارَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ) کے بعد اتنا اور لکھا ہے

اِلٰهِیْ اَنَا الْفَقِیْرُ فِیْ غِنَایَ فَکَیْفَ لَآ اَکُوْنُ

خدایا! میں اپنی مالداری میں بھی فقیر ہی ہوں تو غربت میں کسی طرح فقیر نہ

فَقِیْرًا فِیْ فَقْرِیْ اِلٰهِیْ اَنَا الْجَاهِلُ فِیْ عِلْمِیْ

ہوں گا اور اپنے علم کے باوجود جاہل ہوں تو جہالت میں کسی طرح جاہل نہ

فَکَیْفَ لَآ اَکُوْنُ جَهُوْلًا فِیْ جَهْلِیْ اِلٰهِیْ اِنَّ

ہوں گا۔ تیری تدبیروں کی نیرنگی اور تیرے مقدرات کی بسرعت تبدیلی نے

اخْتِلَافَ تَدْبِيْرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَاءِ مَقَادِيْرِكَ

تیرے بامعرفت بندوں کو ان باتوں سے روک رکھا ہے کہ نہ کسی عطیہ کی طرف

مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ السُّكُوْنِ اِلٰى

سے پر سکون ہونے پاتے ہیں اور نہ کسی بلا سے مایوس ہونے پاتے

عَطَاءٍ وَ الْيَاسِ مِنْكَ فِيْ بَلَاءٍ اِلٰهِيْ مِنِّيْ مَا

ہیں۔ پروردگار میری طرف سے وہ سب کچھ ہے جو میری ذلّت و پستی کے

يَلِيْقُ بِلُؤْمِيْ وَ مِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ اِلٰهِيْ

مطابق ہے تو تیری طرف سے بھی وہ سب کچھ ہونا چاہئے جو تیرے رحم و کرم

وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّافَةِ لِيْ قَبْلَ

کے شایان شان ہے۔ خدایا! تو نے اپنی تعریف لفظ لطیف و رؤف سے کی

وُجُوْدِ ضَعْفِيْ اَفَتَمْنَعُنِيْ مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ

ہے اور میرے ضعف کے وجود کے پہلے سے اس کا مظاہرہ کیا ہے تو کیا اب

ضَعْفِيْ اِلٰهِيْ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّيْ

ضعف کے ظاہر ہو جانے کے بعد اسے روک دیگا۔ خدایا! اگر مجھ سے نیکیوں کا

فَبِفَضْلِكَ وَ لَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَ اِنْ ظَهَرَتِ

ظہور ہو تو وہ تیرے کرم ہی کا نتیجہ ہے اور اگر برائیاں ظاہر ہوں تو یہ میرے

الْمُسَاوِیْ مِنِّیْ فَبِعَدْلِكَ وَ لَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلٰهِیْ

اعمال کا نتیجہ ہیں اور ان پر تیری حجّت تمام ہے ۔خدایا! جب تو میرا کفیل ہے

كَيْفَ تَكِلُنِیْ وَ قَدْ تَكَفَّلْتَ لِیْ وَ كَيْفَ اُضَامُ وَ

تو دوسرے کے حوالے کس طرح کریگا،اور جب تو میرا مددگار ہے تو میں

اَنْتَ النَّاصِرُ لِیْ اَمْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَ اَنْتَ الْحَفِیُّ

ذلّت سے دو چار کس طرح ہوں گا،تو میرے حال پر مہربان ہے تو مایوس اور

بِیْ هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِیْ اِلَيْكَ وَ كَيْفَ

نا کام ہونے کی کیا وجہ ہے ۔اب میں اپنی فقیری ہی کو واسطہ قرار دیتا

اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ مُحَالٌ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ اَمْ

ہوں،لیکن اسے کس طرح واسطہ قرار دوں جبکہ تیری بارگاہ تک پہنچنے کا سوال

كَيْفَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ حَالِیْ وَ هُوَ لَا يَخْفٰی عَلَيْكَ

ہی نہیں ہے،میں اپنے حالات کا شکوہ کس طرح کروں کہ تو خود ہی بہتر جانتا

اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِيْ وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَيْكَ

ہے، اپنی زبان سے کس طرح ترجمانی کروں کہ سب کچھ تو تجھ پر خود ہی واضح

اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ آمَالِيْ وَ هِيَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ

اور روشن ہے۔ تو کیسے میری امیدوں کو ناامید کریگا کہ وہ تیرے ہی کرم کی

اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ اَحْوَالِيْ وَبِكَ قَامَتْ اِلٰهِيْ

بارگاہ میں پیش کی گئی ہیں، اور کیسے میرے حالات کی اصلاح نہیں کریگا جبکہ

مَا اَلْطَفَكَ بِيْ مَعَ عَظِيْمِ جَهْلِيْ وَ مَآ اَرْحَمَكَ بِيْ

انکا قیام تیری ہی ذات سے وابستہ ہے۔ خدایا! میری عظیم ترین جہالت کے

مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِيْ اِلٰهِيْ مَآ اَقْرَبَكَ مِنِّيْ وَ اَبْعَدَنِيْ

باوجود تو کس قدر مہربان ہے، اور میرے بدترین اعمال کے باوجود تو کس

عَنْكَ وَ مَا اَرْأَفَكَ بِيْ فَمَا الَّذِيْ يَحْجُبُنِيْ عَنْكَ

قدر رحیم و کریم ہے۔ خدایا! تو کس قدر مجھ سے قریب ہے اور میں کس قدر تجھ

اِلٰهِيْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْآثَارِ وَ تَنَقُّلَاتِ

سے دور ہوں۔ اور جب تو اس قدر مہربان ہے تو اب کون درمیان میں حائل

الْاَطْوَارِ اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّیْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَیَّ فِیْ کُلِّ

ہوسکتا ہے۔خدایا! آثار کے اختلاف اور زمانہ کے تغیرات سے میں یہ سمجھا

شَیْءٍ حَتّٰی لَآ اَجْهَلَكَ فِیْ شَیْءٍ اِلٰهِیْ کُلَّمَا

ہوں کہ تو ہر چیز اور ہر رنگ میں اپنے کو واضح کرنا چاہتا ہے کہ میں کسی طرح

اَخْرَسَنِیْ لُؤْمِیْ اَنْطَقَنِیْ کَرَمُكَ وَکُلَّمَا آیَسَتْنِیْ

جاہل نہ رہ جاؤں، اور ہر حال میں تجھے پہچان سکوں۔ پروردگار جب میری

اَوْصَافِیْ اَطْمَعَتْنِیْ مِنَنُكَ اِلٰهِیْ مَنْ کَانَتْ

ذلّت وخساست میری زبان کو بند کرنا چاہتی ہے تو تیرا کرم قوت گویائی پیدا کر

مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِیَ فَکَیْفَ لَا تَکُوْنُ مَسَاوِیْهِ

دیتا ہے، اور جب میرے حالات وکیفیات مجھے مایوس بنانا چاہتے ہیں تو

مَسَاوِیَ وَ مَنْ کَانَتْ حَقَائِقُهٗ دَعَاوِیَ فَکَیْفَ

تیرے احسانات پھر پُر اُمید بنا دیتے ہیں۔خدایا! میں جس کی نیکیاں بھی

لَا تَکُوْنُ دَعَاوِیْهِ دَعَاوِیَ اِلٰهِیْ حُکْمُكَ النَّافِذُ

برائیوں جیسی ہیں اسکی برائیوں کا کیا حال ہوگا۔جس کی نگاہ کے حقائق بھی

وَمَشِيْئَتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا لِذِیْ مَقَالٍ

دعوے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے ہیں اسکے دعووں کی کیا حیثیت

مَّقَالًا وَّ لَا لِذِیْ حَالٍ حَالًا اِلٰهِیْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ

ہوگی۔ پروردگار تیرے نافذ حکم اور تیری مہربان مشیتوں نے کسی کیلئے بولنے کا

بَنَیْتُهَا وَحَالَةٍ شَیَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِیْ عَلَیْهَا

موقع نہیں چھوڑا اور نہ کسی کو کسی حال پر ثابت رہنے دیا ہے۔ کتنی ہی مرتبہ

عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِیْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِیْ اِنَّكَ

میں نے اطاعت کی بنا رکھی اور حالات کو مضبوط بنایا لیکن تیرے عدل و

تَعْلَمُ اَنِّیْ وَ اِنْ لَّمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّیْ فِعْلًا

انصاف نے میرے اعتماد کو منہدم کر دیا اور پھر فضل و کرم نے مجھے سہارا

جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا اِلٰهِیْ كَیْفَ

دے دیا۔ پروردگار تجھے معلوم ہے کہ اگر فعل و عمل کے اعتبار سے میری

اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْقَاهِرُ وَ كَیْفَ لَا اَعْزِمُ وَ اَنْتَ

اطاعت دائمی نہیں ہے تو عزم و جزم کے اعتبار سے بہر حال دائمی ہے۔ میری

الْاَمِرُ اِلٰهِىْ تَرَدُّدِىْ فِىْ الْاٰثَارِ يُوْجِبُ بُعْدَ

حالت تو یہ ہے کہ میں کس طرح عزم کروں جبکہ صاحب اقتدار اور قاہر تو ہے، اور

الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِىْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِىْ اِلَيْكَ

کس طرح عزم نہ کروں جبکہ حاکم و آمر بھی تو ہی ہے۔ خدایا آثارِ کائنات میں غور

كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِىْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ

وفکر مجھے تیری ملاقات سے دور تر کئے جا رہے ہیں لہٰذا کسی ایسی خدمت کا

اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ

سہارا دے کہ میں تیری بارگاہ میں پہنچ جاؤں۔ میں ان چیزوں کو کس

حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى

طرح راہنما بناؤں جو خود ہی اپنے وجود میں تیری محتاج ہیں۔ کیا کسی شئے کو

تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَ مَتٰى بَعُدْتَ

تجھ سے زیادہ بھی ظہور حاصل ہے کہ وہ دلیل بن کر تجھے ظاہر کر سکے، تو کب ہم

حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِىَ الَّتِىْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ عَمِيَتْ

سے غائب رہا ہے کہ تیرے لئے کسی دلیل اور رہنمائی کی ضرورت ہو، اور کب

عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا وَ خَسِرَتْ صَفْقَةُ

ہم سے دور رہا ہے کہ آثار تیری بارگاہ تک پہنچانے کا ذریعہ بنیں۔ وہ آنکھیں

عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا اِلٰهِيْ

اندھی ہیں جو تجھے اپنا نگراں نہیں سمجھ رہی ہیں، اور وہ بندہ اپنے معاملاتِ

اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى الْاٰثَارِ فَاَرْجِعْنِيْ اِلَيْكَ

حیات میں سخت خسارہ میں ہے جسے تیری محبت کا کوئی حصہ نہیں ملا۔ خدایا!

بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَ هِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى

تونے آثارِ کائنات کی طرف رجوع کرنے کا حکم دیا ہے تو اب نور کے لباس

اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ مِنْهَا

اور ہدایت کی بصیرت کے سہارے اپنی بارگاہ میں واپس بلالے تاکہ میں

مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا وَمَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ

اسی شان سے واپس آؤں کہ میرا باطن اس کائنات کی طرف توجّہ سے محفوظ ہو،

عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور میری ہمّت اس دنیا پر بھروسہ کرنے سے بلند ہو۔ تو ہر شے پر قدرت و

اِلٰهِیْ هٰذَا ذُلِّیْ ظَاهِرٌ بَیْنَ یَدَیْكَ وَ هٰذَا حَالِیْ لَا
اختیار رکھتا ہے۔ پروردگار یہ میری ذلّت ہے جو تیری جناب میں بالکل واضح
یَخْفٰی عَلَیْكَ مِنْكَ اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَیْكَ وَ بِكَ
اور روشن ہے اور یہ میری حالت ہے جس پر کوئی پردہ نہیں ہے۔ میں تیرے
اَسْتَدِلُّ عَلَیْكَ فَاهْدِنِیْ بِنُوْرِكَ اِلَیْكَ وَ اَقِمْنِیْ
ہی ذریعہ تیری بارگاہ تک پہنچنا چاہتا ہوں اور تیری ہی رہنمائی کا طلبگار
بِصِدْقِ الْعُبُوْدِیَّةِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلٰهِیْ عَلِّمْنِیْ مِنْ
ہوں۔ اپنے نور سے اپنی طرف ہدایت فرما۔ اور اپنی سچی بندگی کے ساتھ اپنی
عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ صُنِّیْ بِسِتْرِكَ الْمَصُوْنِ اِلٰهِیْ
بارگاہ میں حاضری کی سعادت کرامت فرما۔ خدایا مجھے اپنے علم کے خزانوں
حَقِّقْنِیْ بِحَقَائِقِ اَهْلِ الْقُرْبِ وَ اسْلُكْ بِیْ
سے علم عطا کر اور اپنے محفوظ پردوں سے میرے حفاظت فرما۔ خدایا! مجھے
مَسْلَكَ اَهْلِ الْجَذْبِ اِلٰهِیْ اَغْنِنِیْ بِتَدْبِیْرِكَ لِیْ
اہل تقرب کو حاصل ہونے والے حقائق عطا فرما، اور جذب و کشش رکھنے والوں

عَنْ تَدْبِيْرِیْ وَ بِاخْتِيَارِكَ عَنِ اخْتِيَارِیْ وَ

کے مسلک پر چلنے کی توفیق کرامت فرما۔اپنی تدبیر کے ذریعہ مجھے میری

اَوْقِفْنِیْ عَلٰی مَرَاكِزِ اضْطِرَارِیْ اِلٰهِیْ اَخْرِجْنِیْ

اپنی تدبیر سے بے نیاز کردے،اوراپنے اختیار کے ذریعہ میرے اختیارو

مِنْ ذُلِّ نَفْسِیْ وَطَهِّرْنِیْ مِنْ شَكِّیْ وَشِرْكِیْ قَبْلَ

انتخاب سے مستغنی بنادے،اوراضطرارواضطراب کے مواقع کی اطلاع اور

حُلُوْلِ رَمْسِیْ بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِیْ وَ عَلَيْكَ

آگاہی عطافرما۔پروردگار مجھے میرے نفس کی ذلّت سے باہر نکال دے،اور

اَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِیْ وَ اِيَّاكَ اَسْاَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِیْ وَ

موت سے پہلے ہر شک وشرک سے پاک وپاکیزہ بنادے۔میں تیری ہی

فِیْ فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِیْ وَ بِجَنَابِكَ

مدد چاہتا ہوں،تو میری امداد کراور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تو تو کسی اور کے

اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِیْ وَ بِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا

حوالے نہ کردینا۔بس تجھ سے سوال کرتا ہوں،تو تو ناامید نہ کرنا،اورصرف فضل

تَطْرُدْنِیْ اِلٰهِیْ تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ

کی میں رغبت رکھتا ہوں تو مجھے محروم نہ رکھنا۔ میں تیری جناب سے رشتہ رکھتا

مِنْكَ فَكَیْفَ یَكُوْنُ لَهٗ عِلَّةٌ مِنِّیْ اِلٰهِیْ اَنْتَ

ہوں تو مجھے دور نہ کرنا، اور تیرے دروازہ پر کھڑا ہوں تو مجھے بھگا نہ دینا۔ تیری

الْغَنِیُّ بِذَاتِكَ اَنْ یَّصِلَ اِلَیْكَ النَّفْعُ مِنْكَ

مرضی اس سے بلند تر ہے کہ ہمیں تیری طرف سے کوئی نقص پیدا ہو سکے، تو میری

فَكَیْفَ لَا تَكُوْنُ غَنِیًّا عَنِّیْ اِلٰهِیْ اِنَّ الْقَضَاءَ وَ

طرف سے کیا نقص پیدا ہو سکتا ہے، تو اپنی ذات سے اس بات سے بے نیاز

الْقَدَرَ یُمَنِّیْنِیْ وَ اِنَّ الْهَوٰی بِوَثَآئِقِ الشَّهْوَةِ

ہے کہ تجھے تیری طرف سے کوئی فائدہ پہنچے، تو میری طرف سے کیا فائدہ پہونچ

اَسَرَنِیْ فَكُنْ اَنْتَ النَّصِیْرَ لِیْ حَتّٰی تَنْصُرَنِیْ وَ

سکتا ہے۔ خدایا! یہ تو صرف قضاء و قدر ہے جو امیدوار بنائے ہوئے ہے۔ ورنہ

تُبَصِّرَنِیْ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ حَتّٰی اَسْتَغْنِیَ بِكَ

خواہش تو آرزوں کی رسّی میں جکڑے ہوئے تھی، اب تو ہی میرا مددگار بن جا،

عَنْ طَلَبِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِیْ

تا کہ تو ہی مدد کرے اور تو ہی راستہ دکھائے۔ اپنے فضل و کرم سے ایسا غنی بنا

قُلُوْبِ اَوْلِیَائِكَ حَتّٰی عَرَفُوْكَ وَ وَحَّدُوْكَ وَ

دے کہ اپنی طلب سے بھی بے نیاز ہو جاؤں، تو ہی وہ ہے جس نے اپنے

اَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ الْاَغْیَارَ عَنْ قُلُوْبِ اَحِبَّائِكَ

دوستوں کے دلوں میں انوار الوہیت کی روشنی پیدا کر دی، تو وہ تجھے پہچاننے

حَتّٰی لَمْ یُحِبُّوْا سِوَاكَ وَ لَمْ یَلْجَئُوْا اِلٰی غَیْرِكَ

لگے، اور تیری وحدانیت کا اقرار کرنے لگے، اور تو ہی وہ ہے جس نے اپنے

اَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَیْثُ اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ

محبوب کے دلوں سے اغیار کو نکال باہر کر دیا۔ تو اب تیرے علاوہ کسی کے

وَ اَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ

چاہنے والے نہیں ہیں اور کسی کی پناہ نہیں مانگتے۔ تو نے اس وقت اس کا

الْمَعَالِمُ مَا ذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَ مَا الَّذِیْ فَقَدَ

سامان فراہم کیا جب سارے عالم سبب وحشت بنے ہوئے تھے، اور تو نے ان

مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِیَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَ
کی اس طرح ہدایت کی کہ سارے راستے روشن ہو گئے۔ پروردگار جس نے تجھے
لَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰی عَنْكَ مُتَحَوِّلًا کَیْفَ یُرْجٰی
کھو دیا اس نے پایا کیا؟ اور جس نے تجھے پالیا اس نے کھویا کیا؟ جو تیرے
سِوَاكَ وَ اَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ وَ کَیْفَ
بدل پر راضی ہو گیا وہ نامراد ہو گیا اور جس نے تجھ سے منہ موڑا، وہ گھاٹے میں
یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِكَ وَ اَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ
رہا۔ تیرے علاوہ غیر سے امید ہی کیوں کی جائے جب کہ تو نے احسان کا سلسلہ
الْاِمْتِنَانِ یَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآئَهٗ حَلَاوَةَ
روکا نہیں، اور تیرے سوا دوسرے سے مانگا ہی کیوں جائے جب کہ تیری فضل
الْمُؤَانَسَةِ فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُتَمَلِّقِیْنَ وَ یَا مَنْ
و کرم کی عادت میں فرق نہیں آیا۔ وہ پروردگار جس نے اپنے دوستوں کو انس
اَلْبَسَ اَوْلِیَآئَهٗ مَلَابِسَ هَیْبَتِهٖ فَقَامُوْا بَیْنَ
و محبت کی حلاوت کا مزہ چکھا دیا ہے، تو اس کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے کھڑے

يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ

ہوئے ہیں اور اپنے اولیاء کو ہیبت کا لباس پہنا دیا ہے تو اس کے سامنے

الذَّاكِرِيْنَ وَ اَنْتَ الْبَادِيْ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ

استغفار کرنے کے لئے اِستادہ ہیں۔تو تمام یاد کرنے والوں سے پہلے یاد

تَوَجُّهِ الْعَابِدِيْنَ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَاءِ قَبْلَ

کرنے والا ہے تو عابدوں کی توجہ سے پہلے احسان کرنے والا ہے اور سوال

طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ وَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا

کرنے والوں کے سوال سے پہلے عطا کرنے والا ہے اور پھر خود ہی دے

وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِيْنَ اِلٰهِيْ اُطْلُبْنِيْ

کر خود ہی قرض کا مطالبہ کرتا ہے۔خدایا! مجھے اپنی رحمت سے طلب کر

بِرَحْمَتِكَ حَتّٰى اَصِلَ اِلَيْكَ وَاجْذِبْنِيْ بِمَنِّكَ حَتّٰى

لے،تا کہ میں تیری بارگاہ تک پہنچ جاؤں اور مجھے اپنے احسان کے سہارے

اُقْبِلَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ اِنَّ رَجَائِيْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ

اپنی طرف کھینچ لے تا کہ میں تیری طرف متوجہ ہو جاؤں۔خدایا! میری امید تجھ

وَاِنْ عَصَيْتُكَ كَمَا اَنَّ خَوْفِيْ لَآ يُزَايِلُنِيْ وَ اِنْ

سے قطع ہونے والی نہیں ہے، چاہے گنہگار ہی کیوں نہ ہوں جس طرح میرا

اَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِيْ الْعَوَالِمُ اِلَيْكَ وَقَدْ

خوف ختم ہونے والا نہیں ہے۔ چاہے اطاعت ہی کیوں نہ کروں اس لئے

اَوْقَعَنِيْ عِلْمِيْ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ

سارے عالم نے مجھے تیری طرف ڈھکیل دیا ہے اور تیرے کرم کی اطلاع

اَخِيْبُ وَ اَنْتَ اَمَلِيْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ وَعَلَيْكَ

نے تیرے سامنے کھڑا کر دیا ہے جب تو میری امید ہے، تو میں مایوس کس

مُتَّكَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِيْ الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِيْ

طرح ہو جاؤں، اور جب تجھ پر میرا بھروسہ ہے تو میں ذلیل کس طرح ہوسکتا

اَمْ كَيْفَ لَا اَسْتَعِزُّ وَاِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ اِلٰهِيْ

ہوں۔ اگر تو نے ذلّت میں ڈالدیا تو صاحب عزّت کیسے بنوں گا اور تو نے اپنا بنا

كَيْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِيْ فِيْ الْفُقَرَاءِ اَقَمْتَنِيْ

لیا تو ذلیل کیسے ہوسکوں گا۔ پروردگار میں کس طرح فقیر نہ بنوں کہ تو نے فقیروں

اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِىْ بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِىْ

کے درمیان رکھا ہے۔اور کیسے فقیر رہ سکوں گا جبکہ تو نے اپنے فضل و کرم سے

وَ اَنْتَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَىْءٍ

غنی بنا دیا ہے، تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔تو نے اپنے کو ہر ایک

فَمَا جَهِلَكَ شَىْءٌ وَ اَنْتَ الَّذِىْ تَعَرَّفْتَ اِلَىَّ فِىْ كُلِّ

کو پہچنوا دیا ہے تو اب کوئی تجھ سے ناواقف نہیں ہے،اور میرے لئے اور بھی

شَىْءٍ فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِىْ كُلِّ شَىْءٍ وَ اَنْتَ

واضح اور نمایاں ہوگیا ہے،تو مجھے تیرا جلوہ ہر شے میں نظر آنے لگا ہے،تو

الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَىْءٍ يَا مَنِ اسْتَوٰى بِرَحْمَانِيَّتِهٖ

درحقیقت ہر ایک کیلئے ظاہر اور روشن ہے۔خدایا! جس نے اپنی رحمانیت سے

فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِىْ ذَاتِهٖ مَحَقْتَ الْاٰثَارَ

ہر شے پر احاطہ کرلیا تو عرش اعظم بھی اس کی ذات میں گم ہوگیا۔تو نے آثار وجود

بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ

کو دوسرے آثار کے ذریعہ نابود کر دیا ہے،اور اغیار کو افلاک نور کے احاطہ

الْاَنْوَارِ یَا مَنِ احْتَجَبَ فِیْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ
سے محو کر دیا ہے۔اے وہ خدا! جو عرش کے سراپا پردوں میں اس طرح پوشیدہ
عَنْ اَنْ تُدْرِکَهُ الْاَبْصَارُ یَا مَنْ تَجَلّٰی بِکَمَالِ
ہوا کہ نگاہیں اس کے دیکھنے کو ترس گئیں، اور کمال تجلّی سے اس طرح روشن ہوا
بَهَآئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَاءَ کَیْفَ تَخْفٰی
کہ اس کی عظمت ہر شے پر حاوی ہوگئی۔تو کیسے چھپ سکتا ہے جبکہ ہر شے میں
وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ کَیْفَ تَغِیْبُ وَ اَنْتَ
تیرا ظہور ہے، اور کس طرح غائب ہوسکتا ہے جبکہ ہر ایک کے سامنے رہ کر اس
الرَّقِیْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
کے اعمال کی نگرانی کر رہا ہے۔تو ہر شے پر قادر ہے، اور ساری تعریف تیری
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ.
ذاتِ واحد کے لئے ہے۔

مومنین کرام آخر روزِ عرفہ معصومین علیہم السلام کی دعاؤں کے ان دو فقرات کو ضرور دہرائیں اور یہ محسوس کریں کہ ہادیانِ اسلام نے اپنے

چاہنے والوں کو توبہ و استغفار کے کیسے کیسے طریقے تعلیم فرمائے ہیں سلاطین دنیا کو انکا تصوّر بھی نہیں ہے۔

(۱) پروردگار۔ میرے گناہوں سے تیرا کوئی نقصان نہیں ہے اور مجھے معاف کر دینے سے تیرے یہاں کوئی کمی نہ پیدا ہو جائے گی۔ لہٰذا جس چیز سے تیرے یہاں کمی کا خطرہ نہیں ہے وہ دیدے اور جس چیز سے تیرا نقصان نہیں ہے اسے معاف کر دے۔

(۲) خدایا۔ میری برائیوں کی وجہ سے مجھے اپنی نیکوں سے محروم نہ کرنا۔ اور اگر میری زحمت و مصیبت اور میرے رنج و الم پر رحم نہیں بھی کرتا ہے تو کم از کم مجھے مصیبت زدگان اور آفت رسیدوں کا اجر ہی دیدے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَتْبَاعِهِمْ وَ شِيْعَتِهِمْ وَ اَوْلِيَائِهِمْ وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا.

سید ذیشان حیدر جوادی (ابوظبی)

۲۷؍جمادی الثانیہ ۱۴۰۷ھ ۲۷؍فروری ۱۹۸۷ء